2 ساجھا کھاتہ داری: بنیادی تصورات

5276CH02

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ :

- ساجھے داری (Partnership) کی تعریف کرسکیں اوراس کی اہم خصوصیات کی فہرست بنا سکیں۔
- ساجھے داری معاہدہ (Partnership deed) کے موضوعات اور مفہوم کو بیان کرسکیں۔
- انڈین پارٹنرشپ ایکٹ1932 کی ان دفعات کی شناخت کرسکیں جو کہ کھاتہ داری سے متعلق ہیں۔
- متغیر اور قائم سرمایوں کے طریقوں کے تحت ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کر سکیں۔
- ساجھے داروں میں نفع نقصان کی تقسیم کرسکیں اور نفع نقصان تصرفی کھاتہ تیار کر سکیں۔
- مختلف حالات میں نکالی ہوئی رقم (Drawing) اور سرمایہ پر سود کا حساب کرسکیں۔
- اس کی وضاحت کر سکیں کہ کسی ساجھے دار کو منافع کی کم از کم ضمانت شدہ رقم ساجھے داروں کے مابین منافع کی تقسیم کو کس طرح متاثر کرے گی۔
- ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ماضی کی غلطیوں کو درست کرنے کے لیے ضروری تسویہ(ایڈجسٹمنٹ) کر سکیں۔اور
- ایک ساجھے داری فرم کے اختتامی (Final) کھاتوں کو تیار کرسکیں۔

آپ انفرادی ملکیت والے کاروبار کے فائنل کھاتوں کی تیاری کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔جیسے جیسے کاروبار وسیع ہوتا ہے ویسے ویسے زیادہ سرمایہ اور کاروبار کے انتظام اور جوکھم(risks) میں حصہ داری کے لیے زیادہ لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ایسی صورت میں، عام طور پر لوگ کسی تنظیم کی ساجھے داری والی شکل کو اپناتے ہیں۔ساجھے داری برائے ساجھے داری کی اپنی مخصوص خصوصیات ہیں۔ساجھے داری فرم اس وقت وجود میں آتی ہے جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص مل کر کاروبار کو قائم کرتے ہیں اور اس کے منافعوں میں حصہ دار ہوتے ہیں۔منافع کی تقسیم سے متعلق ہوسکتا ہے بہت سے معاملات میں ساجھے داروں(Partners) کے درمیان کوئی مخصوص معاہدہ نہ ہو۔ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات لاگو ہوتی ہیں۔اسی طرح، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں اور نکالی گئی رقم پر سود نیز سرمائے پر سود کا حساب لگانے کی الگ خصوصیات ہیں۔یہی نہیں بلکہ ایک شریک کی موت یا نئے شریک کی شمولیت وغیرہ پر بہت سے تطابق (ایڈجسٹ منٹ) بھی کرنے پڑتے ہیں۔کھاتے داری میں ان حالات سے نپٹنے کے لئے مخصوص تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خصوصی تدابیر کی وضاحت ضروری بھی ہے۔

موجودہ باب میں ساجھے داری کے چند بنیادی پہلوؤں مثلاً

© NCERT Not to be Republished

شمولیت وغیرہ پر بہت سے تطابق (ایڈجسٹ منٹ) بھی کرنے پڑتے ہیں۔
کھاتے داری میں ان حالات سے نپٹنے کے لئے مخصوص تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خصوصی تدابیر کی وضاحت ضروری بھی ہے۔
موجودہ باب میں ساجھے داری کے چند بنیادی پہلوؤں مثلاً منافع کی تقسیم، سرمایہ کھاتوں کی تیاری وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ساجھے دار (Partners) کی فرم میں شمولیت، اس کی سبک دوشی یا موت اور فرم کا خاتمہ جیسے حالات میں کیے جانے والے کھاتہ داری برتاؤ کو آنے والے ابواب میں ذکر کیا جائے گا۔

2.1 ساجھے داری کی نوعیت (Nature of Partnership)

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایک کاروبار کو قائم کرتے ہیں اور نفع اور نقصان میں ساجھے دار ہوتے ہیں تب ان کو ساجھے داری میں شریک کہا جاتا ہے۔ انڈین پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کے سیکشن 4 کی رو سے ''ساجھے داری ان اشخاص کے مابین تعلق کا نام ہے جو کسی کاروبار کے نفع نقصان میں شریک ہوں، خواہ اسے سب مل کر چلائیں یا ان کی طرف سے ان ہی میں سے کوئی فرد۔''
وہ افراد جو اس معاہدے میں شامل ہوتے ہیں انھیں انفرادی طور پر 'ساجھے دار' اور اجتماعی طور پر 'فرم' کہا جاتا ہے۔ ایک ساجھے داری فرم کا اپنے ساجھے داروں سے علاحدہ قانونی تشخص نہیں ہوتا۔ اس طرح ساجھے داری کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ دو یا دو سے زاید اشخاص: ساجھے داری کے قیام کے لیے کم از کم دو افراد کی ضرورت ہوتی ہے تاہم اس قسم کے کاروبار کے لیے ان کی انتہائی حد بھی مقرر ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 464 کی رو سے مرکزی حکومت کسی فرم کی انتہائی حد مقرر کرنے کی مجاز ہے جس کی رو سے ساجھے داروں کی تعداد 100 سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ لیکن کمپنیز رولس 50 سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

2۔ معاہدہ: ساجھے داری، دو یا دو سے زاید افراد کے مابین کاروبار کو چلانے اور نفع نقصان میں ساجھے داری کرنے کے ایک معاہدے کا نتیجہ ہے۔ یہ معاہدہ ساجھے داروں کے درمیان تعلق کی بنیاد بنتا ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ یہ معاہدہ تحریری شکل میں ہو۔ ایک زبانی معاہدہ بھی اتنا ہی درست مانا جاتا ہے لیکن تنازعات سے بچنے کے لیے ساجھے دار تحریری معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں۔

3۔ کاروبار: یہ معاہدہ کسی کاروبار کو چلانے کے لیے ہونا چاہیے۔ کسی جائداد کی مشترک ملکیت سے ساجھے داری کی تشکیل نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر روہت اور سچن مل کر زمین کا ایک پلاٹ خریدتے ہیں تو وہ جائداد کے مشترک مالک بن جائیں گے نہ کہ ساجھے دار (Partners) لیکن اگر وہ منافع کمانے کے مقصد سے زمین کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتے ہیں تب ایسی صورت میں انھیں ساجھے دار کہا جائے گا۔

4۔ باہمی ایجنسی: تمام ساجھے دار بھی فرم کے کاروبار کو چلا سکتے ہیں اور ان کا مقررہ کوئی نمائندہ بھی۔ اس کا مطلب ہے کہ کاروبار کے انتظام میں ہر ساجھے دار شریک ہو سکتا ہے اور فرم کے لیے کام کر سکتا ہے اور دوسرے ساجھے داروں نے فرم کے لیے جو کام انجام دیے ہیں ان کے لیے ہر ساجھے دار پابند ٹھہرایا جائے گا۔ درحقیقت ساجھے داری کاروبار کی بنیاد باہمی ایجنسی کے تعلق کے نظریہ پر قائم ہے۔ ایک ساجھے دار ایجنٹ بھی ہوتا ہے اور مختار (پرنسپل) بھی یعنی اس کے عمل کے دوسرے ساجھے دار بھی اسی طرح پابند ہوتے ہیں جس طرح یہ ان کے عمل کا۔

© NCERT Not to be Republished

5۔ **منافع کی حصہ داری:** ساجھے داری کا ایک اہم عنصر یہ ہے کہ ساجھے داروں کے درمیان کاروبار کے نفع نقصان میں حصہ داری کا معاہدہ ہو۔ اس طرح نفع اور نقصان کی ساجھے داری ضروری ہے۔ اگر چند لوگ کسی خیراتی سرگرمی کے مقصد سے آپ میں مل جاتے ہیں تو اس کو ساجھے داری نہیں کہا جائے گا۔

6۔ **ساجھے داری کی ذمہ داری:** فرم کے کاموں کے لیے ہر ایک ساجھے دار تمام دوسرے ساجھے داروں کے ساتھ مل کر تیسرے فریق کے تیئں ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس کی ذمہ داری فرم کے کاموں کے لیے لامحدود ہوتی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ فرم کے قرضوں کی ادائیگی کرنے کے لیے اس کے ذاتی اثاثوں کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

محدود واجبات کی ساجھے داری

Limited Liability Partnership(LLP) ایک کمپنی ساجھے داری ہے جس کی تشکیل اور رجسٹریشن لمیٹڈ لائبلٹی پارٹنرشپ ایکٹ 2008 کے تحت ہوتی ہے جس میں واجبات محدود ہوتے ہیں لیکن اس کا تسلسل متواتر ہوتا ہے۔

دراصل یہ کمپنی بزنس کا ایک متبادل ذریعہ ہوتا ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں واجبات محدود ہوتے ہیں لیکن ساجھے داروں کو یہ سہولت ہوتی ہے کہ وہ باہم ساجھے داری کے معاہدہ کے تحت اندرونی ڈھانچے کو منظم کرسکیں۔

نمایاں خصوصیات

محدود واجبات ساجھے داری کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں

1۔ محدود واجبات ساجھے داری ایک فرم ہے اور ایک قانونی تشخص ہے اس کے ساجھے داروں سے بالکل الگ۔

2۔ محدود واجبات ساجھے دار ہوں گے اور جن میں کم از کم ایک ہندوستانی شہری ہوگا۔

3۔ انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 محدود واجبات ساجھے داری پر لاگو نہیں ہوگا۔

4۔ محدود واجبات ساجھے داری ایک متواتر تسلسل ہے۔

5۔ مرکزی حکومت بوقت ضرورت ایک مجاز انسپکٹر مقرر کر کے محدود واجبات ساجھے داری معاملات کی تحقیق کرسکتی ہے۔

2.2 ساجھے داری معاہدہ نامہ (Partnership Deed)

ساجھے داری، ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے نتیجے میں وجود میں آتی ہے یہ معاہدہ زبانی بھی ہوسکتا ہے اور تحریری بھی پارٹنرشپ ایکٹ کی رو سے معاہدہ کا تحریری ہونا لازمی نہیں ہے۔ لیکن جب بھی یہ تحریری ہوتا ہے تو یہ دستاویز جس میں معاہدہ کی شرائط ہوں 'ساجھے داری معاہدہ نامہ' کہلاتا ہے۔ اس میں عام طور پر ساجھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام پہلوؤں کے بارے میں تفصیلات ہوتی ہیں جیسا کہ کاروبار کا مقصد، ہر ایک ساجھے دار کے ذریعہ لگایا گیا سرمایہ، ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان کی تقسیم کا تناسب، ساجھے داروں کے ذریعہ دیے گئے قرض اور لگائے گئے سرمایہ پر سود کی شرح وغیرہ۔

معاہدہ نامہ کی دفعات میں تمام ساجھے داروں کی رضامندی سے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ معاہدہ نامہ 'اسٹامپ ایکٹ' کی دفعات کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے اور مناسب طور پر تحریر ہونا چاہیے اس کو فرموں کے رجسٹرار کے پاس رجسٹرڈ کرانا بھی چاہیے۔

© NCERT Not to be Republished

ساجھے داری معاہدہ نامہ کے مندرجات

ساجھے داری میں عموماً درج ذیل تفصیلات ہوتی ہیں۔

- فرم کے نام اور پتے اور اس کا اہم کاروبار
- تمام ساجھے داروں کے نام اور پتے
- ہر ساجھے دار کے ذریعہ لگائے گئے سرمائے کی رقم
- فرم کی کھاتہ داری مدت
- ساجھے داری کے آغاز کی تاریخ
- بینک کھاتوں کو چلانے سے متعلق ضوابط
- نفع ونقصان کی تقسیم کا تناسب
- ساجھے داری سے نکالی گئی رقم اور سرمایہ شرح پر سود وغیرہ
- آڈیٹر کے تقرر کا طریقہ
- ساجھے دار کو ادا کی جانے والی تنخواہ، کمیشن وغیرہ
- ہر ساجھے دار کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں
- ایک یا ایک سے زیادہ ساجھے داروں کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں ہونے والے نقصان کا تسویہ (Adjustment)
- فرم کے خاتمہ پر کھاتوں کا نپٹارا
- ساجھے دار کے درمیان تنازعہ کے حل کا طریقہ
- ساجھے دار کی شمولیت، سبک دوشی اور حالت موت سے متعلق ضوابط
- کاروبار کو چلانے سے متعلق دیگر معاملات

عام طور پر اس معاہدہ نامہ میں ساجھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام معاملات کی تفصیل ہوتی ہے۔
بہر حال، اگر معاہدے میں کچھ امور واضح نہ ہوں تو ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات لاگو ہوں گی۔

2.2.1 کھاتہ داری سے متعلق دفعات:

ساجھے داری کھاتوں پر اثر انداز ہونے والی اہم شرائط یا دفعات مندجہ ذیل ہیں:

(a منافع میں حصہ داری کا تناسب: اگر معاہدہ نامہ منافع کی حصہ داری کے تناسب کے بارے میں خاموش ہے تو ایسی صورت میں تمام شرکا اپنے فراہم کردہ سرمایہ سے قطع نظر فرم کے نفع ونقصان میں مساوی طور پر شریک ہوں گے۔

(b سرمایے پر سود: کسی بھی ساجھے دار کو لگائے گئے سرمائے پر سود کے مطالبہ کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ سود اس صورت میں دیا جا سکتا ہے جب کہ تمام ساجھے دار اس پر رضامند ہوں۔ اس طرح اگر معاہدہ نامہ اس مسئلے پر خاموش ہے تو سرمایہ پر سود قابلِ ادا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر معاہدہ نامہ میں سرمایے پر سود کی ادائیگی کی شرط تو موجود ہو لیکن شرح کی وضاحت نہ ہو تو ایسی

© NCERT Not to be Republished

صورت میں 6 فیصد سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ سود صرف کاروبار کے منافعوں میں سے ادا کیا جائے گا اور اگر فرم کو اس مدت کے دوران نقصانات ہوئے ہیں تو پھر ایسی صورت میں سود نہیں دیا جائے گا۔

c) **نکالی گئی رقم پر سود:** اگر معاہدہ نامہ میں کوئی وضاحت نہیں ہے تو وہ رقم جو ساجھے داروں نے فرم سے نکالی ہے اس پر کوئی سود طلب نہ کیا جائے گا۔

d) **قرض پر سود:** اگر فراہم کردہ سرمایے کے علاوہ کوئی ساجھے دار فرم کو کچھ رقم قرض دیتا ہے تو اس رقم پر 6 فیصد سالانہ شرح سے وہ سود کا مستحق ہوگا۔

e) **ساجھے داروں کو معاوضہ:** فرم کے کاروبار میں ساجھے داری پر کوئی بھی ساجھے دار تنخواہ یا کمیشن وغیرہ کا مستحق نہ ہوگا جب تک کہ معاہدہ نامہ میں اس کے لیے کوئی دفعہ نہ ہو۔

درج بالا کے علاوہ، انڈین پارٹنر شپ ایکٹ ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدہ میں درج ذیل امور کی بھی وضاحت کرتا ہے:

1) اگر کوئی ساجھے دار فرم کے نام یا اس سے متعلقہ کاروبار یا اثاثوں کے استعمال سے یا فرم کے کسی سودے کے ذریعے منافع حاصل کرتا ہے تو وہ اسے فرم کو ادا کرے گا۔

2) اگر ایک ساجھے دار فرم کے کاروبار جیسا ہی یکساں نوعیت کا کوئی کاروبار کرتا ہے تو وہ اس کے ذریعے کمایا گیا منافع فرم کو ادا کرے گا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے I

1۔ موہن اور شیام ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ بتائیے کہ ان کا مطالبہ درست ہوگا یا نہیں اگر معاہدہ نامہ مندرجہ ذیل معاملات میں خاموش ہے:

i) موہن ایک سرگرم ساجھے دار ہے، وہ 10,000 روپیے سالانہ تنخواہ چاہتا ہے۔

ii) شیام نے فرم کو قرض دیا ہے۔ 10% کی سالانہ شرح سے وہ سود کا مطالبہ کرتا ہے۔

iii) موہن نے 20,000 روپیے اور شیام نے 50,000 روپیے بطور سرمایہ فرم میں لگایا ہے۔ موہن منافع میں مساوی حصہ داری چاہتا ہے۔

iv) شیام 6% کی سالانہ شرح سے سرمایے پر سود کی مانگ کرتا ہے۔

2۔ بتائیے مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:

i) ساجھے داروں کے درمیان تحریری معاہدے کے بغیر ساجھے داری (Partnership) کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔

© NCERT Not to be Republished

ii) کاروبار کو چلانے والا ہر ساجھے دار مختار (پرنسپل) بھی ہوتا ہے اور دوسرے تمام ساجھے داروں کا کارندہ (ایجنٹ) بھی۔
iii) بینک کاری فرم میں ساجھے داروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 50 ہو سکتی ہے۔
iv) ساجھے داروں کے درمیان تنازعات کے نپٹارے کے طور طریقے معاہدہ نامہ کا حصہ نہیں ہو سکتے۔
v) اگر معاہدہ نامہ خاموش ہے، تو ساجھے داروں کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود لیا جائے گا۔
vi) اگر معاہدہ نامہ خاموش ہے، تو ساجھے دار کے ذریعہ دیے گئے قرض پر 12% سالانہ سے سود دیا جائے گا۔

2.3 ساجھے داری کھاتوں کے خصوصی پہلو

ساجھے داری والی فرم کی کھاتہ داری اور کسی فرد واحد کی ملکیت والی فرم کی کھاتے داری دونوں یکساں ہوتی ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل امور مستثنٰی ہیں۔

- ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ
- ساجھے داروں کے درمیان نفع اور نقصان کی تقسیم
- ماضی میں منافعوں کے غلط تصرف کے لیے ایڈجسٹ منٹ
- ساجھے داری فرم کی از سر نو تشکیل اور
- ساجھے داری فرم کا خاتمہ

مندرجہ بالا اوّلین تین پہلوؤں کی وضاحت اس باب کے درج ذیل سیکشنوں میں کی گئی ہے باقی پہلوؤں کی وضاحت آنے والے ابواب میں کی جائے گی۔

© NCERT Not to be Republished

2.4 ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ

(Maintenance of Capital Accounts of Partners)

ساجھے داروں کے تمام لین دین کو فرم کی کتابوں میں ان کے سرمایہ کھاتوں کے ذریعے درج کیا جاتا ہے۔ اس میں ان کے ذریعے بطور سرمایہ لائی گئی رقم، نکالا گیا سرمایہ، منافع کا حصہ، سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، اس کو دیے گئے کمیشن وغیرہ جیسے لین دین شامل ہیں۔

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو دو طرح سے بنایا جا سکتا ہے:

(i) قائم سرمایہ کا طریقہ Fixed capital method (ii) متغیر سرمایہ کا طریقہ Fluctuating capital method۔ فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ اضافہ کردہ اور نکالے گئے سرمایے کے علاوہ دیگر لین دین کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے یا نہیں۔

(a قائم سرمائے کا طریقہ: قائم سرمایے کے طریقے کے تحت، ساجھے داروں کے سرمایے اس وقت تک قائم رہیں گے جب تک کہ ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مطابق یا تو اضافی سرمایہ لگایا جائے یا پھر سرمایے کا ایک حصہ نکالا جائے۔ دوسری تمام مدوں جیسے نفع یا نقصان کا حصہ، سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ کو ایک علاحدہ کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جسے ساجھے دار کا چالو کھاتہ کہتے ہیں۔ ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ ہمیشہ جمع باقی (Credit balance) ظاہر کرتا ہے جو سال بہ سال یکساں (قائم) بنا رہتا ہے جب تک کہ سرمایہ نکالا یا لگایا نہ جائے۔ اس کے برعکس ساجھے دار کا چالو کھاتہ نام باقی (Debit Balance) بھی ظاہر کرسکتا ہے اور جمع باقی (Credit Balance) بھی۔ اس طرح اس طریقے میں ہر ساجھے دار کے لیے دو کھاتے تیار کیے جاتے ہیں یعنی سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ۔ ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ بیلنس شیٹ میں 'ذمہ داریوں' کی جانب ظاہر کیا جاتا ہے جب کہ ساجھے داروں کے چالو کھاتوں کو 'ذمہ داریوں' کی جانب اس وقت ظاہر کیا جائے گا جب ان کی جمع باقی ہو لیکن اگر ان کے نام باقی ہے تو پھر انھیں اثاثہ جات کی جانب ظاہر کیا جائے گا۔

قائم سرمایے کے طریقے کے تحت ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ مندرجہ ذیل ہوگا:

© NCERT Not to be Republished

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d (افتتاحی بیلنس) بنک (تازہ لگایا گیا سرمایہ)		xxx xxx		بنک (سرمایہ کا مستقل نکالا جائے) بیلنس c/d (اختتامی بیلنس)		xxx xxx
			xxx				xxx

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d (ڈیبٹ افتتاحی بیلنس کے کیس میں) نکالی گئی رقوم۔ نکالی گئی رقوم پر سود نفع اور نقصان تصرف (نقصان کے حصے کے لیے بیلنس c/d اختتامی کریڈٹ بیلنس کے کیس میں		××× ××× ××× ××× ×××		بیلنس b/d (افتتاحی کریڈٹ بیلنس کے کیس میں) تنخواہ کمیشن نفع و نقصان کھاتہ c/d اختتامی ڈیبٹ بیلنس کے کیس میں		××× ××× ××× ××× ××× ×××
			×××				×××

شکل 2.1: قائم سرمایہ کے طریقے کے تحت ساجھے دار کے کیپٹل اور کرنٹ کھاتوں کے خاکے (پروفارمے)۔

b) متغیر سرمایہ کا طریقہ (Fluctuating Capital Method): متغیر سرمایہ کھاتہ کے تحت، ہر ساجھے دار کے لیے صرف ایک کھاتہ تیار کیا جاتا ہے یعنی سرمایہ کھاتہ۔ تمام ایڈجسٹ منٹ جیسے نفع اور نقصان کا حصہ، سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، تنخواہ یا ساجھے داروں کے کمیشن وغیرہ کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں براہِ راست درج کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے سرمایہ کھاتہ کا بیلنس وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طریقے کو متغیر سرمایے کا طریقہ کہا جاتا ہے۔ ہدایات کی غیر موجودگی میں، سرمایہ کھاتہ کو اسی طریقہ سے تیار کرنا چاہیے۔

متغیر سرمایہ کے طریقہ سے تیار شدہ سرمایہ کھاتہ کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		×××		نکالی گئی رقوم		×××
	بنک (تازہ لگایا گیا سرمایہ)		×××		نکالی گئی رقوم پر سود		×××

© NCERT Not to be Republished

	تنخواہیں سرمایہ پر سود نفع اور نقصان کھاتہ (نفع کے حصے کے لیے)		××× ××× ××× ×××		نفع ونقصان کھاتہ (نقصان کے حصے کے لیے) بیلنس c/d		××× ×××

شکل 2.2: متغیر سرمایہ کے طریقے کے تحت ساجھے دار کے کیپٹل کھاتے کا خاکہ۔

2.4.1 قائم اور متغیر سرمایہ کھاتوں کے درمیان فرق:

©NCERT Not to be Republished

قائم اور متغیر سرمایہ کے طریقوں کے درمیان فرق کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

فرق کی بنیاد	قائم سرمایہ کھاتہ	متغیر سرمایہ کھاتہ
i) کھاتوں کی تعداد	اس طریقہ کے تحت ہر ساجھے دار کے لیے دو علاحدہ کھاتے تیار کیے جاتے ہیں۔سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ۔ نکالی گئی رقم،تنخواہ،سرمایہ پر سود،وغیرہ کے لیے تمام	ہر ساجھے دار کا ایک کھاتہ ہوتا ہے۔یعنی سرمایہ کھاتہ
ii) ایڈجسٹ منٹ	ایڈجسٹ منٹ چالو کھاتہ میں کیے جاتے ہیں نہ کہ سرمایہ کھاتہ میں	نکالی گئی رقم،تنخواہ،سرمایہ پر سود کے لیے تمام ایڈجسٹ منٹ سرمایہ کھاتہ میں کیے جاتے ہیں۔
iii) قائم بیلنس (fixed balance)	سرمایہ کھاتہ کا بیلنس غیر تبدیل شدہ رہتا ہے جب تک کہ سرمایہ لگایا یا نکالا نہ جائے۔	سرمایہ کھاتہ کا بیلنس سال درسال تبدیل ہوتا رہتا ہے۔
iv) جمع بیلنس (credit balance)	سرمایہ کھاتہ ہمیشہ جمع بیلنس ظاہر کرتا ہے۔	سرمایہ کھاتہ بعض اوقات نام باقی (debit balance) بھی ظاہر کرسکتا ہے۔

مثال 1

سمیر اور یاسمین نے بالترتیب 15,00,000 روپیے اور 10,00,000 روپیے کے سرمایے سے بطور ساجھے دار کاروبار شروع کیا۔انھوں نے 3:2 کے تناسب سے منافع کی تقسیم پر اتفاق کیا۔دکھایئے کہ آپ مندرجہ ذیل لین دین کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کیسے درج کریں گے اگر (i) سرمایہ قائم ہو اور (ii) سرمایہ متغیر ہو۔کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں۔

تفصیلات	سمیر	یاسمین
	(روپیے)	(روپیے)
یکم جولائی 2014ء کو لگایا گیا اضافی سرمایہ	3,00,000	2,00,000
سرمایہ پر سود	5%	5%
نکالی گئی رقم (2014-15 کے دوران)	30,000	20000
نکالی گئی رقم پر سود	1800	1200
تنخواہ	20,000	
کمیشن	10000	7,000
سال 2014-15 کے نقصان میں حصہ	60,000	40,000

حل:

قائم سرمایہ طریقہ (Fixed Capital Method)

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام (Dr) — جمع (Cr)

تاریخ	تفصیلات	L.F	رقم سمیر (روپیے)	رقم یاسمین (روپئے)	تاریخ	تفصیلات	L.F	رقم سمیر (روپیے)	رقم یاسمین
	بیلنس c/d		18,00,000	12,00,000		بیلنس b/d		15,00,000	10,00,000
						(Additional Capital) اضافی سرمایہ		3,00,000	2,00,000
			18,00,000	12,00,000				18,00,000	12,00,000

© NCERT Not to be Republished

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیلات	L.F	رقم سمیر (روپیے)	رقم یاسمین (روپیے)	تاریخ (روپیے)	تفصیلات	J.F	رقم سمیر (روپیے)	رقم یاسمین
	نکالی گئی رقوم		20000	30000		سرمایہ پر سود		82500	55000
	نفع ونقصان		40000	60000		ساجھے دار کی تنخواہ		20000	7000
	تصرف (تقصان					کمیشن		10000	
	بیلنس c/d		800	20700					
			62,000	**1,12,500**				**1,12,500**	**62,000**

عملی اشارے(Working Notes):

سرمایے پر سود کا حساب:

15,00,000 روپیے پر 5% سالانہ کی شرح سے 1 سال کے لیے

X ایک سال کے لیے 15,00,000 پر 5% فیصد $= \frac{15,00,000}{100} \times 5$ =75,000

چھ ماہ کے لیے 3,00000 پر 5% $= \frac{6}{12} \times \frac{3,00,000}{100} \times 5$ =7,500

82,500

Y ایک سال کے لیے 10,00,000 پر 5% $= \frac{10,00,000}{100} \times 5$ =50,000

6 چھ ماہ کے لیے 2,00000 پر 5% $= \frac{6}{12} \times \frac{2,00,000}{100} \times 5$ =5,000

55,000

متغیر سرمایہ کا طریقہ

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام(Dr) جمع(Cr)

تاریخ	تفصیلات	J.F	سمیر (روپیے) رقم	یاسمین (روپیے) رقم	تاریخ	تفصیلات	J.F	سمیر روپیے (رقم)	یاسمین (رقم) روپیے
	نکالی گئی رقوم		30,000	20,000		بیلنس b/d		15,00,000	10,00,000
	نکالی گئی رقوم پر سود		1800	1200		بینک		300000	200000

© NCERT Not to be Republished

	نفع اور نقصان		60000	40000		سرمایہ پر سود		82500	55000
	بیلنس c/d c/d		18,20,700	12,00,800		تنخواہ		20000	7000
						کمیشن		10000	
			19,12,500	**12,62,000**				**19,12,500**	**12,62,000**

اسے خود کیجیے

1۔ سومیہ اور بمل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ یکم اپریل 2017 کو ان کے سرمایہ اور چالو کھاتوں میں باقی درج ذیل بیلنس تھا۔

	سومیہ (روپیے)	بمل (روپیے)
سرمایہ کھاتے	3,00,000	2,00,000
چالو کھاتے (جمع)	1,00,000	80,000

معاہدہ نامہ کی رو سے سومیہ کو 500 روپیے فی ماہ تنخواہ اور بمل کو 40,000 روپیے سالانہ کمیشن دیا جانا ہے۔ سرمایہ 6% سالانہ کی شرح سے سود دیتا ہے۔ پورے سال میں سومیہ اور بمل نے بالترتیب 30,000 روپیے اور 10,000 روپیے کی رقم نکالی۔ ایڈجسٹمنٹ سے قبل فرم کا اصل منافع 2,49,000 روپیے تھا۔ سومیہ اور بمل کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 750 روپیے اور 250 روپیے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Approprision Account) اور ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ تیار کیجیے۔

2۔ سونیا، چارو اور سمیتا نے یکم اپریل 2017 کو ساجھے داری فرم کا آغاز کیا۔ انھوں نے بالترتیب 5,00000 روپیے، 4,00000 روپیے اور 3,00000 روپیے بطور سرمایہ لگایا اور نفع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب سے بانٹنے کا فیصلہ کیا۔ ساجھے داری کی رو سے سونیا کو 10,000 روپیے تنخواہ فی ماہ اور چارو کو 50,000 روپیے کمیشن کے دیے جانے ہیں۔ سرمائے پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ سال کے دوران سونیا نے 60,000 روپیے، چارو نے 40,000 روپیے اور سمیتا نے 20,000 روپیے کی رقم فرم سے نکالی ہے۔ نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 2,700 روپیے، 1,800 روپیے اور 900 روپیے ہے۔ نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق سال 16-2015 کے اصل منافع کی رقم 3,56,600 روپے تھی۔

i) ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

ii) نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

iii) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو دکھائیے۔

© NCERT Not to be Republished

2.5 ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم
(Distribution of Profit among Partners)

فرم کے نفع اور نقصان کو ساجھے داروں کے درمیان ایک طے شدہ تناسب میں تقسیم کر دیا جاتا ہے لیکن اگر معاہدہ نامہ اس ضمن میں خاموش ہو تو فرم کے نفع اور نقصان کو تمام ساجھے داروں کے درمیان مساوی طور پر تقسیم کر دیا جائے گا۔

آپ جانتے ہیں کہ فرد واحد کی ملکیت والے کاروبار کی صورت میں نفع اور نقصان کھاتے کے ذریعے ظاہر ہونے والا تمام نفع ونقصان تنہا مالک کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ساجھا کاروبار کی صورت میں سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھے داروں کی تنخواہ اور ان کے کی کمیشن وغیرہ کے ضمن میں چند ایڈجسٹمنٹ کرنے پڑتے ہیں۔اس مقصد کے لیے فرم کا نفع ونقصان تصرف کھاتہ (Profit & Loss Appropriation A/c) تیار کیا جاتا ہے اور اس طرح نفع ونقصان کی وہ اختتامی رقم معلوم کی جاتی ہے جو ساجھے داروں کے درمیان ان کے نفع کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹی جاتی ہے۔

©NCERT Not to be Republished

2.5.1 نفع اور نقصان تصرف کا کھاتہ:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ فرم کے نفع اور نقصان کھاتہ کی محض توسیع ہے۔ یہ اس لیے بنایا جاتا ہے کہ ساجھے داروں میں خالص منافع کی تقسیم کی نشاندہی کی جاسکے۔شراکت کی تنخواہ، ساجھے دار کا کمیشن، سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ اس کھاتہ میں کیے جاتے ہیں۔اس کا آغاز نفع اور نقصان کھاتے کے مطابق اس پر منتقل کیے جانے والے خارجی منافع / خارجی نقصان سے ہوتا ہے۔

نفع ونقصان کھاتہ بنانے اور اس میں مختلف ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراجات کرنے پڑتے ہیں۔

روزنامچہ اندراجات (Journal Entries)

1۔ نفع ونقصان کھاتہ کے بیلنس کو نفع ونقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

(a اگر نفع ونقصان کھاتہ کریڈٹ بیلنس (خالص منافع) ظاہر کرے (خاص خارجی منافع):

نفع اور نقصان کھاتہ Dr.
نفع اور نقصان تصرف کھاتہ کے لیے

(b اگر نفع ونقصان کھاتہ ڈیبٹ بیلنس (خالص نقصان) ظاہر کرے:

نفع ونقصان تصرف کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان کھاتہ کے لیے

2۔ سرمایے پر سود:

a) سرمایے پر سود کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

سرمایہ پر سود کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھیدار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

b) سرمایے پر سود کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation Account) میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

سرمایہ پر سود کھاتہ کے لیے

3۔ نکالی گئی رقم پر سود:

a) نکالی گئی رقم پر سود کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر بار کرنے کے لیے:

b) نکالی گئی رقم پر سود کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نکالی گئی رقم پر سود کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

4۔ ساجھے دار کی تنخواہ:

a) ساجھے دار کی تنخواہ کو ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع کرنے کے لیے:

ساجھے دار کی تنخواہ کا کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

b) ساجھے دار کی تنخواہ کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

ساجھے دار کی تنخواہ کے کھاتہ کے لیے

5۔ ساجھے دار کا کمیشن:

a) ساجھے دار کے کمیشن کو ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع کرنے کے لیے:

© NCERT Not to be Republished

ساجھے دار کو کمیشن کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b ساجھے داروں کے کمیشن کو نفع ونقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

ساجھے دار کو کمیشن پر چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

6۔ تصرف پر نفع یا نقصان کے حصہ کے لیے:

نفع کی صورت میں:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

نفع ونقصان تصرف کھاتہ ذیل میں دی ہوئی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation A/c)

نام (.Dr) جمع (Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
نفع اور نقصان (اگر نقصان ہوا ہے)	×××	نفع اور نقصان (اگر منافع ہوا ہے)	×××
سرمایہ پر سود	×××	نکالی گئی رقوم پر سود	×××
ساجھے دار کی تنخواہ	×××		
ساجھے دار کے قرض پر سود	×××		×××
ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے (منافع تقسیم کرنے کے لیے)	×××		
	×××		**×××**

© NCERT Not to be Republished

مثال 2

یکم اپریل 2015 کو امت، بابو اور چارو نے ایک ساجھا فرم قائم کی۔ انھوں نے بالترتیب 50,000 روپیے، 40,000 روپیے اور 30,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا۔ نیز 3:2:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان کی تقسیم پر اتفاق کیا۔ امت کو 1,000 روپیے ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے اور بابو کو 5,000 روپیے ماہانہ کمیشن۔ سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے دوران امت نے 6,000 روپیے، بابو نے 4,000 روپیے اور چارو نے 2,000 روپیے کی رقم فرم سے نکالی۔ نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 270 روپیے، 180 روپیے اور 90 روپیے لیا گیا۔ نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع 35,660 روپیے تھا۔ نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے اور ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

حل:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
امت کی تنخواہ		12,000	خالص منافع		35,660
بابو کا کمیشن		5,000	نکالی گئی رقم پر سود		
سرمایے پر سود			امت	270	
امت	3,000		بابو	180	
بابو	2,400		چارو	90	540
چارو	1,800	7,200			
سرمایہ کھاتہ میں منتقل کیا گیا نفع کا حصہ					
امت	6,000				
بابو	4,000				
چارو	2,000	12,000			
		36200			**36,200**

© NCERT Not to be Republished

مثال3

امیتابھ اور بابل ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں- ان کا سرمایہ بالترتیب 50,000 روپیے اور 30,000 روپیہ ہے۔سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔بابل کو 2500 روپیے سالانہ تنخواہ دی جائے گی سال 2016-17 کے دوران،سرمایہ پر سود کی تحسیب (Calculation) سے قبل لیکن بابل کی تنخواہ نکالنے کے بعد منافع کی رقم 12500 روپیے تھی۔منیجر کے کمیشن کے ضمن میں منافع کا 5% 'محفوظ' (Provision) کے بطور رکھا جانا ہے۔
نفع اور نقصان کھاتہ تیار کیجیے اور 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ اور منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

حل:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
بابل کی تنخواہ		2,500	خالص منافع (بابل کی تنخواہ سے قبل)	15,000
سرمایہ پر سود				
امیتابھ		3,000		
بابل		1,800		
منیجر کا کمیشن (15,000 روپیے کا 5%)		750		
منافع ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا				
امیتابھ	4,170			
بابل	2,780	6,950		
		15,000		**15,000**

© NCERT Not to be Republished

اپیتابھ کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
2017 31 مارچ	بیلنس c/d		57,170	2016 یکم اپریل	بیلنس b/d		50,000
				2017 31 مارچ	سرمایہ پر سود		3,000
				31 مارچ	نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (منافع کا حصہ)		4170
			57,170				**57,170**

بابل کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
2013 31 مارچ	بیلنس c/d		37,080	2012 یکم اپریل	بیلنس b/d.		30,000
				2013	تنخواہ		2,500
				31 مارچ	سرمایہ پر سود		1,800
				31 مارچ	نفع اور نقصان تصرف (منافع کا حصہ)		2,780
			37,080				**37,080**

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-II

1۔ راجو اور جئے نے یکم اپریل 2017 کو شراکتی کاروبار شروع کیا۔ تحریری یا زبانی کسی طرح کا معاہدہ نامہ نہیں بنایا گیا۔ انھوں نے بالترتیب 4,00,000 روپیے اور 1,00,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا۔ اس کے علاوہ، راجو نے 1 اکتوبر 2017 کو 2,00,000 روپیے کا قرض فرم کو دیا۔ راجو 1 جولائی 2017 کو ایک حادثہ کا شکار ہوگیا اور 30 ستمبر 2017 تک کاروبار میں حصہ نہیں لے سکا۔ ختم ہونے والے سال 31 مارچ 2018 کو منافع کی رقم 50600 روپیے تھی۔ دونوں ساجھے داروں کے مابین فرم کے منافع کی حصہ داری کو لے کر تنازعات اٹھ کھڑے ہوئے۔

راجو نے مطالبہ کیا کہ:

i) اسے سرمایہ اور قرض پر 10% سالانہ کے حساب سے سود دیا جانا چاہیے۔

ii) منافع سرمایے کے تناسب میں تقسیم ہونا چاہیے۔

جئے نے مطالبہ کیا کہ:

i) خارجی منافع مساوی طور پر تقسیم ہونا چاہیے۔

ii) اسے راجو کی بیماری کی مدت کا 1000 روپے سالانہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاہیے۔

iii) سرمایے اور قرض پر 6% سالانہ کے حساب سے سود دیا جانا چاہیے۔

پارٹنر شپ ایکٹ 1932 کی دفعات کے مطابق ہر مسئلے پر صحیح رخ کو بیان کیجیے۔

2۔ رینا اور رمن بالترتیب 3,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ سال آخر 31 مارچ 2007 کو منافع (نفع و نقصان کھاتہ کے مطابق) 120000 روپے تھا۔ سرمایہ 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ رمن 30,000 روپے سالانہ تنخواہ پانے کا مستحق ہے۔ ساجھے داروں نے بالترتیب 30000 روپے اور 20,000 روپے کی رقم فرم سے نکالی ہے۔ رینا کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 1000 روپے اور رمن کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 500 روپے بطور سود کے بار کرنے ہیں۔

یہ مان کر کہ رینا اور رمن مساوی ساجھے دار ہیں ضروری تصرفات کے بعد منافع کے حصے کو بیان کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

2.5.2 سرمایہ پر سود کا حساب (Calculation of Interest on Capital)

ساجھے داروں کو سرمایے پر اس صورت میں سود ادا کیا جائے جب کہ ساجھا معاہدہ میں یہ بات مخصوص طور پر لکھی گئی ہو۔ جب ساجھا معاہدہ میں یہ بات لکھی ہوتی ہے تو سرمایہ پر مقررہ شرح پر سود اس مدت کے لحاظ سے دیا جاتا ہے جس کے دوران ایک مالی سال میں سرمایہ کاروبار میں باقی رہتا ہے۔ سرمایے پر سود عموماً دو صورتوں میں دیا جاتا ہے: (i) جب ساجھے دار غیر مساوی سرمایہ کاروبار میں لگاتے ہیں لیکن منافع میں مساوی حصہ دار ہوتے ہیں اور (ii) جہاں لگایا گیا سرمایہ تو یکساں ہوتا ہے لیکن منافع کی حصہ داری غیر مساوی ہوتی ہے۔

سرمایے پر سود کا حساب کھاتہ داری مدت کے دوران نکالے اور لگائے گئے اضافی سرمایے کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ مثلاً موہنی، رشمی اور نوین نے ساجھا کاروبار شروع کیا اور بالترتیب 3,00,000 روپے، 2,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے کاروبار میں بطور سرمایہ لگائے۔ انھوں نے نفع اور نقصان کو مساوی طور تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور اس پر اتفاق کیا کہ ساجھے داروں کے سرمایے پر انھیں 10% سالانہ کے حساب سے سود دیا جائے گا۔ سال کے دوران کسی ساجھے دار نے نہ تو کاروبار میں کوئی زاید سرمایہ لگایا نہ ہی کاروبار سے سرمایہ نکالا۔ اس صورت میں سرمایے پر دیا جانے والا سود اس طرح ہوگا۔ موہنی کو 30,000 روپے (30,000 پر 10%) رشمی کو 20000 روپے (2,00,000 پر 10%) اور نوین کو 10,000 روپے (1,00,000 پر 10%)۔

منصور اور ریشما کی ایک اور مثال لیجیے جو کہ ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ یکم اپریل 2016 کو ان کے سرمایہ کھاتے بالترتیب 2,00,000 روپیے اور 1,50,000 روپیے کا بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔ منصور نے 1 اگست 2016 کو 1,00,000 روپیے کا زائد سرمایہ لگایا۔ اور ریشما 1 اکتوبر 2016 کو 1,50,000 روپیے کا مزید سرمایہ لگایا۔ سرمایے پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ اس کا حساب حسب ذیل طرح سے کیا جائے گا:

منصور کے لیے $\left(\text{Rs. } 2,00,000 \times \frac{6}{100}\right) + \left(\text{Rs. } 1,00,000 \times \frac{6}{100} \times \frac{8}{12}\right)$

$= \text{Rs. } 12,000 + \text{Rs. } 4,000 = \text{Rs. } 16,000$

ریشما کے لیے $\left(\text{Rs. } 1,50,000 \times \frac{6}{100}\right) + \left(\text{Rs. } 1,50,000 \times \frac{6}{100} \times \frac{6}{12}\right)$

$= \text{Rs. } 9,000 + \text{Rs. } 4,500 = \text{Rs. } 13,500$

ایسی صورت میں جب کہ ایک مالی سال کے دوران ساجھے دار سرمایہ کو نکالتے بھی ہوں اور زائد سرمایے کو کاروبار میں لگاتے بھی ہوں تو، سرمایے پر سود کا حساب حسب ذیل طرح سے کیا جاتا ہے:

i) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کے افتتاحی بیلنس (Opening Balance) پر، پورے سال کا سود معلوم کیا جاتا ہے۔

ii) سال کے دوران کسی ساجھے دار کے ذریعے زائد سرمایہ لگانے پر، زائد سرمایہ لگانے کی تاریخ سے لے کر مالی سال کے آخری دن تک سود معلوم کیا جاتا ہے۔

iii) سال کے دوران سرمایہ کی رقم کو نکالنے پر (اس رقم کے علاوہ جو عام طور پر نکالی جاتی ہے)، نکالنے کی تاریخ سے لے کر مالی سال کے آخری دن تک کے عرصہ کا سود معلوم کیا جاتا ہے اور اوپر بیان کیے گئے (i) اور (ii) نکات کے تحت معلوم کیے گئے کل سود میں سے اسے نفی کر دیتے ہیں۔

بصورت دیگر ایک مخصوص مدت کے دوران کاروبار میں باقی بچے سرمایے کی رقم کے لحاظ سے بھی سود کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔

مثال 4

سلونی اور سرشٹی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایہ کھاتے 1 اپریل 2016 کو بالترتیب 2,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے کا بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔ 1 جولائی 2016 کو سلونی نے 50,000 روپیے کا زائد سرمایہ کاروبار میں لگایا اور سرشٹی نے 60,000 روپیے کا زائد سرمایہ لگایا۔ 1 اکتوبر 2016 کو سلونی نے 30,000 روپیے اور 1 جنوری 2017 کو سرشٹی نے

15,000 روپیے کاروبار سے نکالے۔ 8% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ مالی سال 17-2016 کے دوران دونوں ساجھے داروں کو قابلِ ادا سود معلوم کیجیے۔

حل:

سرمایہ پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

سلونی کے لیے

2,00,000 روپیے پر پورے سال کے لیے سود = $\frac{\text{Rs. }2,00,000 \times 8 \times 1}{100}$ =16,000

جمع: 50,000 روپیے پر 9 ماہ کے لیے سود = $\frac{\text{Rs.}50,000 \times 9 \times 8}{12 \times 100}$ = $\frac{3,000}{19,000}$

نفی: 30000 روپیے پر 6 ماہ کے لیے سود = $\frac{\text{Rs.}30,000 \times 8 \times 6}{12 \times 100}$ = 1,200

17,800

دوسری طرح سے، 2 لاکھ روپیے پر 3 ماہ کا، 250000 روپیے پر 3 ماہ کا، اور 2,20,000 روپیے پر 6 ماہ کا سود معلوم کیا جاسکتا ہے۔

(17800 روپیے = 8800 روپیے + 5000 روپیے + 4000 روپیے)

سرشٹی کے لیے

3,00,000 روپیے پر پورے سال کے لیے 8% کی شرح سے سود = $\frac{\text{Rs.}3,00,000 \times 8 \times 1}{100}$ = 24,000

جمع کریں: 60,000 روپیے پر 9 ماہ کے لیے سود = $\frac{\text{Rs.}60,000 \times 8 \times 9}{100 \times 12}$ = $\frac{3,600}{27,600}$

کم کریں: 15,000 روپیے پر 3 ماہ کے لیے سود = $\frac{\text{Rs.}15,000 \times 8 \times 3}{100 \times 12}$ = 300

نکالی گئی رقم 27,300

دوسری طرح سے، 3,00,000 روپیے پر 3 ماہ کا 3,60,000 روپیے پر 6 ماہ کا اور 345000 روپیے پر 3 ماہ کا سود بار کیا جاسکتا ہے۔

(27300 روپیے = 6900 روپیے + 14400 روپیے + 60000 روپیے)

© NCERT Not to be Republished

مثال5

جوش اور کریش ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔ مالی سال 13-2012 کے آخر میں ان کے سرمایے 1,50,000 روپیے اور 75,000 روپیے تھے۔ سال16-2015 کے دوران جوش نے 20,000 روپیے اور کریش نے 5,000 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی تھی جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں سے ڈیبٹ کر دیا گیا تھا۔ سرمایہ پر سود کو چارج کرنے سے قبل سال کا منافع 16000 روپیے تھا۔ اسے بھی ساجھے داروں کے نفع نقصان تناسب میں ڈیبٹ کر دیا گیا تھا۔ کریش نے 1 اکتوبر 2015 کو 16,000 روپیے کا زائد سرمایہ کاروبار میں لگایا۔ سال 16-2015 کے لیے 12% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود معلوم کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

ابتدائی سرمایہ کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	جوش (روپیے)	کریش (روپیے)
سال کے آخر میں سرمایہ	1,50,000	75,000
جمع: سال کے دوران نکالی گئی رقم	20,000	5,000
	1,70,000	**80,000**
نفی: منافع کا حصہ	12,000	4.000
	1,58,000	**76.000**
نفی: زائد سرمایہ	-----	16.000
ابتدائی سرمایہ	1,58,000	60,000

جوش کے لیے سرمایہ پر سود 18,960 روپیے (1,50,000 روپیے کا 12%) ہوگا اور کریش کے لیے سرمایہ پر سود 960 روپیے

$$\left(\text{Rs. } 60{,}000 \times \frac{12}{100}\right) + \left(\text{Rs. } 16{,}000 \times \frac{12}{100} \times \frac{6}{12}\right) = \text{Rs. } 7{,}200 + \text{Rs. } 960$$

$$= \text{Rs. } 8{,}160.$$

بعض اوقات ساجھے داروں کے ابتدائی سرمایے نہیں دیے ہوتے ایسی صورت ایڈجسٹمنٹ میں سرمایے پر سود کا حساب کرنے سے قبل ابتدائی سرمایہ ساجھے داروں کے اختتامی سرمایوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے معلوم کرنے پڑتے ہیں۔ یہ ایڈجسٹمنٹ ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں دکھائے گئے زائد سرمایے، نکالے گئے سرمایے نفع ونقصان کے حصہ کے لیے کرنا ہوتا ہے۔

جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا، سرمایہ پر سود اسی وقت دیا جاتا ہے جب کہ کھاتہ داری سال کے دوران فرم کو منافع ہوا ہو۔ اس طرح، اگر کسی سال فرم کو نقصان ہوا تو اس سال سود نہیں دیا جائے گا یا اگر فرم کا منافع ساجھے داروں کو واجب الادا سرمایے پر سود کی رقم سے کم ہو تب سود کی ادائیگی منافع کی رقم تک ہی محدود ہوگی۔ ایسی صورت میں، منافع ہر ایک ساجھے دار کے درمیان سرمایے پر سود کے تناسب میں تقسیم کیا جائے گا۔

© NCERT not to be Republished

مثال 6

انوپم اور ابھیشیک ساجھے دار ہیں جو کہ 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ یکم جنوری 2017 کو ان کے سرمایہ کھاتے نے بالترتیب 1,50,000 روپے 2,00,000 روپے کے بیلنس دکھاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل متبادل صورتوں میں 31 دسمبر 2017 کو سرمایہ پر سود کا عمل (treatment) ظاہر کیجیے۔

a) اگر معاہدہ نامہ سرمایے پر سود کی ادائیگی کے ضمن میں خاموش ہے اور پورے سال کا منافع 50,000 روپے ہے۔

b) اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جاتا ہے اور فرم کو سال کے دوران 10,000 روپے کا نقصان ہوا ہے۔

c) اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جانا ہے اور فرم کو سال کے دوران 50,000 روپے کا منافع ہوا ہے۔

d) اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جانا ہے اور فرم کو سال کے دوران 14,000 روپے کا منافع ہوا ہے۔

حل:

a) اگر معاہدہ نامہ میں مخصوص دفعہ موجود نہیں ہے تو ایسی صورت میں ساجھے داروں کو سرمایے پر سود نہیں دیا جائے گا۔ منافع کی

تمام رقم کو ساجھے داروں کے مابین ان کے نفع ونقصان کی حصہ داری کے تناسب میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

(b اگر فرم کو کھاتہ داری سال کے دوران نقصان اٹھانا پڑا ہے تو ایسی صورت میں کسی ساجھے دار کو سرمایہ پر سود کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔فرم کے نقصان کو ساجھے دار اپنے نفع نقصان کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹیں گے۔

		روپیے
(c	1,50,000 روپیے پر انوپم کو 8% کی شرح سے سود=	12000
	2,00,000 روپیے پر ابھیشیک کو 8% کی شرح سے سود=	16,000
		28000

چونکہ متفقہ شرح پر سود کی ادائیگی کے لیے منافع کافی ہے اس لیے سود کی تمام رقم ادا کی جائے گی اور بقیہ منافع جو کہ 22000 روپیے (28000 روپیے-50000 روپیے) ہے اس کو ساجھے دار اپنے نفع ونقصان کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹیں گے۔

(d سال بھر کے منافع کی رقم 14,000 روپیے ہے جو کہ ساجھے داروں کو واجب الادا سرمایے پر سود کی رقم یعنی 28,000 روپیے (12,000 روپیے انوپم کے اور 16,000 روپیے ابھیشک کے) سے کم ہے اس لیے سود دستیاب منافع کی حد تک ادا کیا جائے گا جو کہ 14,000 روپیے ہے۔انوپم اور ابھیشیک کو بالترتیب 6,000 روپیے اور 8,000 روپیے سے کریڈٹ کریں گے۔یعنی فرم کے منافع کو سرمایہ پر سود کے تناسب میں تقسیم کیا جائے گا۔

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے III

1۔ رانی اور سُمن بالترتیب 80,000 روپیے اور 60,000 روپیے کے سرمایے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ سال 14-2013 کے دوران، رانی نے اپنے سرمایے میں سے 10,000 روپیے اور سُمن نے 15,000 روپیے نکالے۔ سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل منافع 50,000 روپیے تھا۔رانی اور سُمن 3:2 کے تناسب میں منافع کے حصہ دار ہیں۔سال کے اختتام پر 31 مارچ 2014 کو 12% سالانہ کے لحاظ سے ان کے سرمایے پر سود کی رقم معلوم کیجیے۔

2۔ پر یہ اور کاجل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرتی ہیں۔1 اپریل 2013 کو ان کے قائم سرمایہ کھاتے میں ان کے بیلنس حسب ذیل تھے: پر یہ کے 6,00,000 روپیے اور کاجل کے 80,0000 روپیے۔ سال کے اختتام 31 مارچ 2014 پر فرم کا منافع 1,26,000 روپیے ہے۔ان کے منافع کے حصوں کو معلوم کیجیے: (a) جب کہ سرمایہ پر سود کے ضمن میں کوئی معاہدہ نہ ہو اور (b) جب کہ 12% سالانہ کے لحاظ سرمایہ پر سود کی ادائیگی کا معاہدہ ہو۔

2.5.3 نکالی گئی رقم پرسود

ساجھے داری معاہدہ میں ساجھے داروں کے ذریعے فرم سے اپنے ذاتی استعمال کے لیے نکالی گئی رقم پر سود چارج کرنے کی دفعہ بھی ہوسکتی ہے۔جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے، اگر ساجھے داروں کے درمیان نکالی گئی رقم پر سود چارج کرنے کا معاہدہ نہ ہوا ہو تب ایسی صورت میں کوئی سود چارج نہیں کیا جائے گا لیکن اگر ساجھے داری معاہدے میں ایسی دفعہ موجود ہے تو ایک طے شدہ شرح سے سود چارج کیا جائے گا اور یہ سود اتنے عرصہ کا ہوگا جتنے عرصہ ایک کھاتہ داری سال کے دوران ساجھے دار پر نکالی گئی رقم واجب الادرہی۔نکالی گئی رقم پر سود چارج کرنے کا عمل ساجھے داروں کو زیادہ رقم نکالنے سے باز رکھتا ہے۔

مختلف صورتوں میں نکالی گئی رقم پر سود کا حساب کس طرح لگایا جاتا ہے اس کو ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

جب ایک مقررہ رقم ہر مہینے نکالی جاتی ہے۔

بعض اوقات ساجھے دار ایک مقررہ رقم برابر کے وقفہ سے نکالتے رہتے ہیں جیسے ہر ماہ یا ہر تین مہینے میں وقفے کا حساب کرتے وقت اس بات پر دھیان دینا چاہیے کہ آیا مقررہ رقم کو مہینے کے شروع (پہلے دن) میں نکالا گیا ہے، درمیان میں نکالا گیا ہے یا مہینے کے اختتام پر (آخری دن) نکالا گیا ہے۔اگر ہر ماہ کے پہلے دن نکالا گیا ہے تب کل رقم پر سود ½6 مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا اگر ہر مہینے کے آخر میں نکالا گیا ہے تو یہ سود ½5 مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا: اور اگر مہینے کے درمیان میں نکالا گیا ہے تب رقم پر سود 6 مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا۔

مان لیجیے اشیش نے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہر ماہ 10,000 روپے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے نکالے ہیں. اوسط مدت اور نکالی گئی رقم پر سود کا حساب مختلف صورتوں میں درج ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔

a) جب رقم کو ہر ماہ کے شروع میں نکالا گیا ہو:

اوسط مدت = کل مدت مہینے میں + 1 = $\frac{12+1}{2} = 6\frac{1}{2}$

نکالی گئی رقم پر سود = 52,00 $\frac{\text{Rs.}1,20,000 \times 8 \times 13 \times 1}{100 \times 2 \times 12}$

b) جب رقم کو ہر ماہ کے آخر میں نکالا گیا ہو:

اوسط مدت = $\frac{\text{کل مدت مہینے میں} - 1}{2} = \frac{12-1}{2} = 5\frac{1}{2}$

نکالی گئی رقم پر سود = 4,400 $\frac{\text{Rs.}1,20,000 \times 8 \times 11 \times 1}{100 \times 2 \times 12}$

©NCERT Not to be Republished

c) جب رقم کو ہر ماہ کے درمیان میں نکالا گیا ہو:

جب رقم کو مہینے کے درمیان میں نکالا جاتا ہے تب کل مدت میں نہ تو کوئی مدجوڑی جاتی ہے نہ گھٹائی جاتی ہے۔

اوسط مدت = کل مدت مہینوں میں = $\frac{\text{Total period in Months}}{2} = \frac{12}{2}$

نکالی گئی رقم پر سود = $\frac{\text{Rs.}1,20,000 \times 8 \times 6 \times 1}{100 \times 12}$

''جب مقررہ رقم سہ ماہی نکالی جاتی ہے'':

جب ساجھے دار ایک مقررہ رقم ہر تین مہینے میں ایک بار نکالتے ہیں تو ایسی صورت میں سود کا حساب کرنے کے لیے کل مدت کا تعین کیا جاتا ہے جس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آیا رقم کو ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالا گیا ہے یا آخر میں۔ اگر رقم ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالی جاتی ہے تب سود کا حساب سال کے دوران نکالی گئی کل رقم کو 7½ مہینوں کے لیے نکلی ہوئی مان کر کیا جاتا ہے۔ اور اگر رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی جاتی ہے تب اسے ساڑھے چار 4½ مہینوں کے لیے نکلی ہوئی مان کر کیا جاتا ہے۔

مان لیجیے ستیش اور تلک ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ 17-2016 کے مالی سال کے دوران، ستیس نے 30,000 روپیے سہ ماہی نکالے۔ اگر نکالی گئی رقم پر 8% سالانہ کے حساب سے سود چارج کرنا ہو تو اوسط مدت اور نکالی گئی رقم پر سود کا حساب حسب ذیل ہوگا۔

a) اگر رقم کو ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالا گیا ہے:

نکالی گئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم (روپیے)	وقفہ	سود (روپیے)
1، اپریل 2016	30,000	12 مہینے	$30,000 \times \frac{8}{100} \times 1 = 2,400$
1 جولائی 2016	30000	9 مہینے	$30,000 \times \frac{9}{12} \times \frac{8}{100} = 1,800$
1 اکتوبر 2016	30000	6 مہینے	$30,000 \times \frac{6}{12} \times \frac{8}{100} = 1,200$
1 جنوری 2017	30000	3 مہینے	$30,000 \times \frac{3}{12} \times \frac{8}{100} = 600$
کل	1,20,000		6000 روپیے

دوسری طرح سے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مالی سال کے دوران نکالی گئی کل رقم (1,20,000 روپیے) کو 7½ مہینوں کے لیے

© NCERT Not to be Republished

نکالی گئی مان کر کیا جاسکتا ہے۔ جیسے 4/(3+6+9+12) 6,000 روپیے = $\frac{1}{2} \times \frac{15}{2} \times \frac{8}{100} \times 12,000$ روپے

b) اگر رقم کو ہر سہ ماہی کے آخر میں نکالا گیا ہے:

نکالی ہوئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم(روپیے)	وقفہ	سود(روپیے)
30 جون 2016	30000	9 مہینے	$30,000 \times \frac{9}{12} \times \frac{8}{100} = 1,800$
30 ستمبر 2016	30000	6 مہینے	$30,000 \times \frac{6}{12} \times \frac{8}{100} = 1,200$
31 دسمبر 2016	30000	3 مہینے	$30,000 \times \frac{3}{12} \times \frac{8}{100} = 6,000$
31 مارچ 2017	30000	0 مہینے	
کل	**120000=**		**= 3600**

© NCERT Not to be Republished

دوسری طرح سے، یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مالی سال کے دوران نکالی گئی کل رقم (1,20,000 روپیے) کو 4½ مہینوں کے لیے نکالی گئی مان کر سود کا حساب کیا جاسکتا ہے۔ جیسے 4/(0+3+6+9)

جیسے

3600 روپیے = $\frac{1}{2} \times \frac{15}{2} \times \frac{8}{100} \times 1,20,000$ روپیے

جب غیر مساوی رقوم مختلف وقفوں میں نکالی جاتی ہیں:

جب ساجھے دار مختلف رقموں کو مختلف وقفوں میں نکالتے ہیں تب سود کا حساب حاصل ضرب کے طریقے (Product Method) سے لگایا جاتا ہے۔ حاصل ضرب کے طریقے کے تحت، رقم کے ہر بار نکالے جانے پر، نکالی گئی رقم کو اس مدت کے ساتھ ضرب کردیا جاتا ہے جس مدت کے دوران یہ مالی سال کے اندر کاروبار سے نکلتی رہی۔ عموماً اس مدت کو مہینوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ مدت کا حساب رقم نکالے جانے کی تاریخ سے لے کر کھاتہ داری سال کے آخری دن تک کیا جاتا ہے۔ اس طرح معلوم کیے گئے تمام حاصل ضرب کو جوڑا جاتا ہے اور حاصل ضرب کے کل جوڑ پر 1 ماہ کے لیے ایک مخصوص شرح سے سود معلوم کیا جاتا ہے۔ سود کے حساب کو ایک مثال کی مدد سے واضح کیا جاسکتا ہے۔

شہناز نے اپنی فرم سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اپنے ذاتی استعمال کے لیے حسب ذیل رقوم نکالیں۔ نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگایئے اگر 7 فیصد سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہو۔

تاریخ	رقم(روپیے)
1 اپریل 2012	16000
30 جون 2012	15000
31 اکتوبر 2012	10000
31 دسمبر 2012	14000
1 مارچ 2013	11000

نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب حسب ذیل ہوگا۔

© NCERT Not to be Republished

نکالی گئی رقوم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم(روپیے)	مدت یا وقفہ	حاصل ضرب
1 اپریل 2016	16,000	12 مہینے	1,92,000
30 جون 2016	15,000	9 مہینے	1,35,000
31 اکتوبر 2016	10,000	5 مہینے	50,000
31 دسمبر 2016	14,000	3 مہینے	42,000
1 مارچ 2017	11,000	1 مہینہ	11,000
کل			**4,30,000**

سود = حاصل ضرب کا جوڑ × شرح سود × $\frac{1}{12}$

430000 روپیے × $\frac{7}{100} \times \frac{1}{12} = \frac{30100}{12}$ = 2508 روپیے (تقریباً)

مثال 7

جون ابراہم، ماڈرن ٹور اینڈ ٹریولس میں ایک ساجھے دار ہے۔ اس نے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اپنے ذاتی استعمال کے لیے اپنے سرمایہ کھاتہ سے رقم نکالی۔ مندرجہ ذیل متبادل صورتوں میں نکالی گئی رقموں پر سود کا حساب لگایئے اگر سود کی شرح 9 فیصد سالانہ ہے۔

a) اگر وہ 3,000 روپیے ماہانہ کی رقم مہینے کے شروع میں نکالتا ہے۔

b) اگر وہ 3000 روپیے ماہانہ کی رقم ہر مہینے کے آخر میں نکالتا ہے۔

c) اگر نکالی گئی رقوم تھیں: 01 جون 2011 کو 12,000 روپیے؛ 31 اگست 2011 کو 8,000 روپیے، 30 ستمبر 2011 کو 3,000 روپیے؛ 30 نومبر 2011 کو 7,000 روپیے اور 31 جنوری 2012 کو 6,000 روپیے۔

حل:

a) چوں کہ 3,000 روپیے ماہانہ کی مقررہ رقم ہر ماہ کے شروع میں نکالی گئی ہے اس لیے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب $6\frac{1}{2}$ مہینوں کی اوسط مدت کے لیے لگایا جائے گا۔

نکالی گئی رقم پر سود $\frac{36,000 \times 9 \times 13 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 1,755$ روپیے

b) کیونکہ 3,000 روپیے ماہانہ کی مقررہ رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی گئی ہے اس لیے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب $5\frac{1}{2}$ مہینوں کی اوسط مدت کے لیے لگایا جائے گا۔

$\frac{36,000 \times 9 \times 11 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 1,485$ روپیے

نکالی گئی رقوم کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

1 تاریخ	2 (روپیے) نکالی گئی رقم	3 مدت (مہینوں میں)	4 سود (روپیے)
1 جون 2016	12000	10	$12,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{10}{12} = 900$
31 اگست 2016	8000	7	$8,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{7}{12} = 420$
30 ستمبر 2016	3000	6	$3,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{6}{12} = 135$
30 نومبر 2016	7000	4	$7,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{4}{12} = 210$
31 جنوری 2017	6000	2	$6,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{2}{12} = 90$
کل سود			**1,755**

© NCERT Not to be Republished

مثال8

منو، ہیری اور علی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع و نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ 2015 کے دوران ہیری اور علی نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے مندرجہ ذیل رقمیں نکالیں۔

تاریخ	ہیری (روپیے)	علی (روپیے)
2015		
01، جنوری	5,000	7,000
01، اپریل	8,000	4,000
01، ستمبر	5,000	5,000
01، دسمبر	4,000	9,000

نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کرو اگر چارج کیے جانے والے سود کی شرح 10 فیصد ہے۔ کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کی جاتی ہیں۔

نکالی گئی رقوم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

ہیری			علی		
رقم (روپیے)	مدت (مہینوں میں)	حاصل (روپیے)	ضرب رقم (روپیے)	مدت (مہینوں میں)	حاصل ضرب (روپیے)
5000	12	60000	7000	12	84,000
8000	9	72000	4,000	9	36000
5000	4	20000	5000	4	20000
4000	1	4000	10000	1	10000
		1,56,000			**1,50,000**

سود کی رقم

مانو $= \frac{1,56,000 \times 10 \times 1}{100 \times 12}$ 1300 روپے

علی = 1250 روپے = $\frac{1,50,000 \times 10 \times 1}{100 \times 12}$ روپے =1,250 روپے

اسے خود کیجیے

1۔ گووند ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے سال 16-2015 کے دوران حسب ذیل رقمیں کاروبار سے نکالیں۔

تاریخ	(روپیے)
30 اپریل، 2015	6000
30 جون، 2015	4000
30 ستمبر، 2015	8000
31 دسمبر، 2015	3000
31 جنوری، 2016	5000

نکالی گئی رقوم پر %6 سالانہ کی شرح سے سود لگایا جاتا ہے۔ کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند ہوتی ہیں۔

2۔ رام اور سیام ساجھے دار ہیں اور نفع/نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ رام نے سال 07-2006 کے دوران ہر ماہ کے پہلے دن اپنے ذاتی استعمال کے لیے مسلسل 1,000 روپے ماہانہ نکالے۔ اگر نکالی گئی رقوم پر %5 سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے تو رام کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگائیے۔

3۔ ورما اور کول ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ساجھا معاہدے کی رو سے نکالی گئی رقوم پر %6 سالانہ کے حساب سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ ورما نے 01 اپریل 2013 سے لے کر 31 مارچ 2014 تک ہر ماہ 2000 روپے کاروبار سے نکالے۔ کول نے 01 اپریل 2013 سے ہر سہ ماہی 3,000 روپے نکالے۔ ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگایئے۔

©NCERT Not to be Republished

جب نکالی گئی رقوم کی مخصوص تاریخیں نہیں دی جاتیں:

جب نکالی گئی کل رقم تو دی ہوتی ہے لیکن نکالی گئی رقوم کی تاریخیں نہیں دی ہوتیں ایسی صورت میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ رقم کو پورے سال برابری سے نکالا گیا ہے۔ مثلاً شکیلہ نے 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال کے دوران شراکتی فرم سے 60,000 روپے نکالے اور نکالی گئی رقوم پر 8 فیصد سالانہ کے حساب سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ سود کے حساب کے لیے مدت کو بطور چھے مہینے مانا جائے گا جو کہ اوسط مدت ہے۔ یہ اوسط مدت یہ فرض کرتے ہوئے مانی گئی ہے کہ پورے سال رقم برابری کے ساتھ مہینے کے درمیان میں نکالی گئی ہے۔ نکالی گئی رقم پر سود 2400 روپے درج ذیل طریقے سے ہوگا:

2400 روپے = $\left(60,000 \times \frac{8}{100} \times \frac{6}{12}\right)$ روپے

2.6 ساجھے دار کو نفع کی ضمانت

کبھی کبھی ساجھے دار کو فرم کے منافع میں اس کے حصہ کے طور پر کم سے کم رقم کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اس طرح کی ضمانت کسی نئے ساجھے دار کو کسی ایک یا سب پرانے ساجھے داروں کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔ ایسے ساجھے دار کو ضمانت کردہ رقم اس وقت دی جائے گی جب کہ اس کے نفع کا حصہ اس کے منافع حصہ داری کے تناسب سے شمار کرنے پر ضمانت کردہ رقم سے کم ہو۔ مثال کے طور پر مادھولیکا اور رکشیتا فرم میں ساجھے دار ہیں اور کنیشکا کو شامل کرنے کا فیصلہ کرتی ہیں اور ساتھ ہی اسے فرم کے منافع میں سے کم از کم 25000 روپے منافع ضمانت بھی دیتی ہیں۔ فرم کو سال کے دوران 1,20,000 روپے کا منافع ہوا۔ ساجھے دار منافع کو 2:3:1 کے تناسب میں تقسیم کرنے پر متفق ہیں۔ تناسب کے مطابق، مادھولیکا کے منافع کا حصہ 40,000 روپے (1,20,000 روپے کا 2 / 6 ہوتا ہے، رکشیتا کے منافع کا حصہ 60,000 روپے (120000 روپے کا 3 / 6 اور کنیشکا کے منافع کا حصہ 20,000 روپے 1/6 (1,20,000 روپے کا) آتا ہے کنیشکا کا حصہ ضمانت کردہ رقم سے 5,000 روپے کم ہے۔ یہ کمی ضمانت دینے والے ساجھے داروں مادھولیکا اور رکشیتا کا 3,000 روپے آتا ہے۔ ساجھے داروں کے درمیان فرم کے کل منافع کو حسب ذیل طریقے سے تقسیم کیا جائے گا۔ مادھولیکا کو 38,000 روپے ملیں گے (اس کا حصہ 40,000 روپے نفی اس کا خسارے میں حصہ 2000 روپے)، رکشیتا 57,000 روپے (60000-3000) اور کنیشکا کو 25000 روپے (3000 روپے+ 2000 روپے+ 20000 روپے) ملیں گے۔

اگر صرف ایک ہی ساجھے دار ضمانت دیتا ہے، مثلاً مندرجہ بالا صورت حال میں صرف رکشیتا ہی ضمانت دیتی ہے تب خسارے کی تمام رقم (5,000 روپے) اسی کو برداشت کرنے ہوں گے۔ اس صورت میں منافع کی تقسیم ہوگی مادھولیکا 4000 روپے۔ رکشیتا 55,000 (60,000-5,000) اور کنیشکا 25,000 روپے (5000 روپے+ 20,000 روپے)

مثال 9

موہت اور روہن نفع اور نقصان کو 2:1 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے راہل کو منافع میں 1/4 حصہ کے لیے اس ضمانت کے ساتھ شریک کیا کہ اس کا منافع کا حصہ کم از کم 50,000 روپے ہوگا۔ سال آخر میں 31 مارچ 2006 کو فرم کا خالص منافع 160000 روپے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit & Loss Approfriation Account) تیار کیجیے۔

حل:

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
موہت کا سرمایہ (منافع کا حصہ)	80,000		(Net Profit) خالص نفع	160000
نفی: نقصان، حصہ	6667	73,333		
روہن کا سرمایہ	40000			
نفی: نقصان میں حصہ	3333	36667		
راہل کا سرمایہ	40000			
جمع: خسارہ وصول ہوا				
موہت سے	6667			
روہن سے	3333			
		50000		
		1,60,000		**1,60,000**

© NCERT Not to be Republished

عملی اشارے(Working Notes):

راہل کی شمولیت کے بعد نیا نفع اور نقصان تناسب 2:1:1 ہو جاتا ہے۔ اس تناسب کے مطابق منافع میں ساجھے داروں کے حسب ذیل حصہ داری بنتی ہے۔

موہت = 80000 روپیے = $\frac{2}{4}$ × 160000 روپیے

روہن = 40000 روپیے = $\frac{1}{4}$ × 160000 روپیے

راہل = 40000 روپیے = $\frac{1}{4}$ × 160000 روپیے

لیکن، چونکہ راہل کو اس کے منافع کے حصے کے طور پر کم از کم 50,000 روپیے دیے جانے کی ضمانت دی گئی ہے اس لیے 10,000

روپے (50000 روپے- 40000 روپے) کے خسارہ کو موہت اور روہن اس تناسب میں بانٹیں گے جس میں وہ اپنے درمیان نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں یعنی 2:1 کے تناسب میں حسب ذیل طریقے سے:

موہت کی خسارہ میں حصہ داری 2/3 ہوتی ہے= 10,000×2/3 روپے =6,667 روپے

روہن کی خسارہ میں حصہ داری ہوتی ہے=1/3×10,000 روپے =3,333 روپے

اس طرح، موہت کو ملیں گے: 80000 روپے- 6667 روپے =3337 روپے

روہن کو ملیں گے: 40,000 روپے- 3333 روپے =36,667 روپے

اور راہل کو ملیں گے: 40,000 روپے+ 6,667 روپے+ 3333 روپے =50000 روپے

''نئے نفع اور نقصان تناسب کا حساب:

نئے ساجھے دار راہل کا حصہ $\frac{1}{4}$ ہے باقی بچا $1-\frac{1}{4}=\frac{3}{4}$ منافع ہے

جو کہ موہت اور روہن کے درمیان 2:1 کے تناسب میں تقسیم ہونا ہے۔

موہت کا نیا حصہ= $\frac{3}{4}\times\frac{2}{3}=\frac{2}{4}$

روہن کا نیا حصہ= $\frac{3}{4}\times\frac{1}{3}=\frac{1}{4}$

اس طرح، نیا نفع اور نقصان تناسب ہوگا $\frac{1}{4}:\frac{1}{4}:\frac{2}{4}$ یا 2:1:1

© NCERT Not to be Republished

مثال 10

جون اور میتھیو نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے موہنتی کو منافع میں (1/6) کے حصہ کے لیے فرم میں ساجھے دار بنایا۔ جون نے ذاتی طور پر موہنتی کو یہ ضمانت دی کہ کسی بھی سال سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنے کے بعد منافع میں اس کا حصہ 30000 روپے سے کم نہیں ہوگا۔ فراہم کردہ سرمایہ حسب ذیل تھا:

جون 2,50,000 روپے، میتھیو 2,00,000 روپے اور موہنتی 1,50,000 روپے۔ 31 مارچ 2006 ختم ہونے والے سال کو سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل منافع کی رقم 1,50,000 روپے تھی۔ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ تیار کیجیے ایسی صورت میں جب کہ نیا نفع اور نقصان تناسب: 3:2:1 ہے۔

حل:

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

نام(.Dr) جمع(.Cr)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
سرمایہ پر سود			خالص فائدہ	1,50,000
جان	25000			
میتھیو	20000			
موہنتی	15000	60000		
سرمایہ کھاتہ:				
نفی: خسارے کا حصہ	15000	30000		
میتھیو		30000		
موہنتی	15000	30000		
جمع: جون سے حاصل شدہ خسارہ	15000			
		1,50,000		1,50,000

عملی اشارے(Working Notes):

سرمایے پر سود کے بعد منافع 90,000 روپیے ہے جو کہ 3:2:1 کے تناسب میں حسب ذیل طریقے سے تقسیم ہونا ہے: جون کو ملیں گے 45,000 روپیے 3/6×90000 روپیے) میتھیو کو 30000 روپیے اور موہنتی 15000 روپیے، موہنتی کو 15000 روپیے کے ضمانت کردہ منافع سے آنے والا خسارہ جون کے ذریعہ برداشت کیا جائے گا۔اس لیے جون کو ملیں گے 15000 روپیے−45000 روپیے =30000 روپیے، میتھیو کو 30,000 روپیے اور موہنتی کو 30,000 روپیے۔

مثال 11

مہیش اور دنیش 2:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو بانٹتے ہیں۔ یکم جنوری 2014 سے انھوں نے راکیش کو اپنی فرم میں شامل کیا جس کو منافع میں 1/10 حصہ اس ضمانت کے ساتھ دیا گیا کہ اسے کم از کم 25,000 روپیے ملیں گے۔ مہیش اور دنیش پہلے ہی کی طرح نفع اور نقصان بانٹیں گے لیکن اگر راکیش کو دی گئی ضمانت کی وجہ سے کوئی خسارہ ہوتا ہے تو اسے بالترتیب 3:2 کے تناسب میں برداشت کرنے پر اتفاق ہوا۔ سال کے آخر میں 31 دسمبر 2015 کو فرم کو 1,20,000 روپیے کا منافع ہوا۔ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
سرمایہ کھاتے (منافع کے حصے کے لیے)				
مہیش	72000			
6/10×1,20,000				
نفی: خسارہ کا حصہ	7800	64,200	خالص فائدہ	1,20,000
دنیش 36000				
نفی: خسارے کا حصہ	5,200	30,800		
راکیش	12000			
جمع: خسارے حصہ				
مہیش سے	7,800			
دنیش سے	5,200	25,000		
		1,20,000		**1,20,000**

عملی اشارے (Working Notes):

نئے نفع اور نقصان کو حسب ذیل طریقے سے معلوم کیا جائے گا۔

راکیش کا منافع میں $\frac{1}{10}$ حصہ ہے۔ باقی بچا منافع ($\frac{9}{10}$) ہے جسے مہیش اور دنیش 2:1 کے تناسب میں باٹیں گے۔

مہیش کا منافع میں حصہ ہوگا $\frac{9}{10}\times\frac{2}{3}=\frac{3}{10}$

دنیش کا منافع میں حصہ ہوگا $\frac{9}{10}\times\frac{1}{3}=\frac{3}{10}$

نیا تناسب ہو جاتا ہے $\frac{1}{10}:\frac{3}{10}:\frac{3}{5}$ یا 1 : 3 : 6

مہیش کا منافع میں حصہ × $\frac{6}{10}$ 1,20,000 = 72,000 روپیے

© NCERT Not to be Republished

دنیش کو منافع میں حصہ =36000 روپے

راکیش کا منافع میں حصہ =12000 روپے

راکیش کے خسارے (13,000 روپے) کو مہیش اور دنیش 3:2 کے تناسب میں تقسیم کریں گے۔ مہیش 13,000 روپے کے (3/5) یعنی 7800 روپے برداشت کرے گا اور راکیش 13,000 روپے کے (2/5) یعنی 5,200 روپے کو۔

اس طرح، فرم کے منافع کو حسب ذیل طریقہ سے تقسیم کیا جائے گا۔

مہیش کو ملیں گے 72,000 روپے -7,800 روپے =64,200 روپے

دنیش کو ملیں گے 36,000 روپے -5,200 روپے =30,800 روپے

راکیش کو ملیں گے 12000 روپے +7800 روپے +5200 روپے =25000 روپے۔

اسے خود کیجیے

کویتا اور للت ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے موہن کو 25,000 روپے کی ضمانت شدہ رقم کے ساتھ منافع میں حصہ دار بنانے کا فیصلہ کیا۔ کویتا اور للت نے موہن کو دی گئی ضمانت شدہ رقم کی وجہ سے آنے والی دین داری کو اپنے بالترتیب تناسب میں پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کویتا اور للت کے نفع اور نقصان کے تناسب میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ فرم نے 07-2006 کے دوران 76,000 روپے کا منافع کمایا۔ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھایے۔

2.7 پچھلے ایڈجسٹمنٹ (Past adjustments)

بعض اوقات اختتامی کھاتہ (فائنل اکاؤنٹ) تیار ہو جانے اور ساجھے داروں کے درمیان منافع تقسیم ہونے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ لین دین کے اندراجات یا گوشواروں کے خلاصہ میں چند غلطیاں ہوگئیں ہیں یا چند مدیں غلطی سے چھوٹ گئی ہیں۔ ایسی بھول چوک اور غلطیاں عام طور پر سرمایے پر سود، نکالی ہوئی رقوم پر سود، ساجھے دار کے قرض پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، ساجھے دار کا کمیشن یا واجب الادا اخراجات سے متعلق ہوتی ہیں۔ کھاتہ داری کے طریقہ یا ساجھا معاہدہ نامہ کی دفعات میں تبدیلیوں کے بھی اپنے اثرات ہو سکتے ہیں۔ ایسی بھول چوک اور غلطیوں کے اثرات کو صحیح کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرانے کھاتوں میں ترمیم کرنے

© NCERT Not to be Republished

کے بجائے، یا تو (a) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit & Loss adjustment Account) کے ذریعہ (b) یا پھر براہِ راست متعلقہ ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے اسے مندرجہ ذیل مثال کی مدد سے واضح کیا گیا ہے۔

رمیز اور ظہیر برابر کے ساجھے دار ہیں۔ 01 اپریل 2015 کو ان کے سرمایے بالترتیب 50,000 روپیے اور 10,000 روپیے تھے۔ 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کھاتے بن جانے کے بعد یہ پتہ چلا کہ منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں 6 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ نہیں کیا گیا ہے جیسا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق کیا جانا تھا۔ اس صورت حال میں، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کریڈٹ نہ کیے گئے سرمایہ پر رمیز کا سود 3,000 (6/100×50,000) روپیے اور ظہیر کا سود 6,000 روپیے ہوگا (100000 روپیے ×100 / 6)۔ اگر سرمایہ پر سود دے دیا گیا ہوتا تو فرم کا منافع 9000 روپیے کم ہو گیا ہوتا۔ اس بھول کی وجہ سے، نفع اور نقصان کھاتہ (بغیر 9000 روپیے کے ایڈجسٹمنٹ) کے مطابق بیان کی گئی منافع کی تمام رقم ساجھے داروں کے درمیان ان کے نفع و نقصان کے تناسب میں تقسیم کر دی گئی ہے، اور سرمایہ کھاتوں میں سرمایہ پر سود کی رقوم کو کریڈٹ نہیں کیا گیا ہے۔ اس غلطی کو مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ درست کیا جا سکتا ہے:

(a) ''نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعہ:

(i) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ	Dr.9,000
رمیز کے سرمایہ کھاتہ کے لیے	3,000
ظہیر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے	6,000
(سرمایہ پر سود)	
(ii) رمیز کا سرمایہ کھاتہ	Dr. 4,500
ظہیر کا سرمایہ کھاتہ	Dr.4,500
نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے لیے	9,000
(ایڈجسٹمنٹ پر نقصان)	

(b) ''براہِ راست ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں:''

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں براہِ راست ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے، پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں بھول کے

© NCERT Not to be Republished

اصل اثر کو معلوم والا ایک گوشوارہ حسب ذیل طریقہ سے تیار کیا جائے گا اور پھر ایڈجسٹمنٹ اندراجات کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

سرمایہ پر سود کی بھول کے اصل اثر کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	رمیز (روپیے)	ظہیر (روپیے)
(i) رقم جو سرمایہ پر بطور سود کریڈٹ کی جانی چاہیے تھی	3000	6000
(ii) رقم جو درحقیقت منافع کے حصہ کے طور پر کریڈٹ کر دی گئی (9,000 روپیے کو مساوی تقسیم کیا گیا)	4500	4500
(iii) اور (ii) کے درمیان فرق (اصل اثر)	**1500 کریڈٹ (زیادہ)**	**1500 کریڈٹ (کم)**

گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ رمیز کو 1,500 روپیے کا زیادہ کریڈٹ ملا جب کہ ظہیر کے کھاتے کو 1,500 روپیے سے کم کریڈٹ کیا گیا۔ غلطی کو درست کرنے کے لیے رمیز کے سرمایہ کھاتے کو ڈیبٹ کیا جانا چاہیے اور ظہیر کے کھاتے کو مندرجہ ذیل روزنامچہ اندراج کے ذریعہ 1,500 روپیے سے کریڈٹ کیا جانا چاہیے۔

روزنامچہ اندراجات:

رمیز کا سرمایہ	Dr. 1,500
ظہیر کے سرمایہ کے لیے	1,500
(سرمایہ پر سود کی بھول کے لیے ایڈجسٹمنٹ)	

مثال 12

نصرت، سونو اور ہمیش ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 5:3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے نکالی گئی رقم پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ دسمبر 2015 کو ختم ہونے سال کے دوران نصرت، سونو اور ہمیش نے بالترتیب 20,000 روپیے، 15,000 روپیے اور 10,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالیں۔ اختتامی کھاتوں کے تیار ہو جانے کے بعد معلوم ہوا کہ نکالی گئی رقم پر سود کو دھیان میں نہیں رکھا گیا۔ ضروری ایڈجسٹمنٹ روزنامچہ اندراج دیکھیے۔

© NCERT Not to be Republished

نکالی گئی رقم پرسود کی بھول کے اثر کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	نصرت (روپیے)	سونو (روپیے)	ہمیش (روپیے)	کل
وہ رقم جو کہ نکالی گئی رقم پر سود کے طور پر ڈیبٹ کی جانی چاہیے	2,000	15,00	1,000	4,500
وہ رقم جو کہ منافع کے حصہ کے طور پر کریڈیٹ کرنی چاہیے	2,250	1,350	900	4,500
ضروری ایڈجسٹمنٹ	250 کریڈٹ (کم)	150 کریڈٹ (زیادہ)	100 کریڈٹ (زیادہ)	

نکالی گئی رقم پر سود کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے روزنامچہ اندراج ہوگا

نکالی گئی رقومپر سود کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے روزنامچہ کے اندراج

سونو کے سرمایہ کھاتہ	Dr.150
ہمیش کے سرمایہ کھاتہ	Dr.100
نصرت کے سرمایہ کھاتہ کے لیے	250
(نکالی گئی رقم پر سود کی بھول کے لیے ایڈجسٹمنٹ)	

© NCERT Not to be Republished

اسے خود کیجیے

1۔ گیتا اور سرین ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کے قائم سرمائے ہیں: گیتا 200000 روپے اور سرین 300000 روپے۔ سال کے کھاتے بن جانے کے بعد پتا چلا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیا جانا تھا۔ لیکن منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں یہ سود کریڈٹ نہیں کیا گیا۔ اس غلطی کو درست کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ اندراج درج کیجیے۔

2۔ کرشنا، سندیپ اور کریم ساجھے دار ہیں اور منافع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ ان کے قائم سرمائے ہیں: کرشنا 120000 روپے، سندیپ 90000 روپے اور کریم 60000 روپے۔ سال 07-2006 میں 5% سالانہ کے بجائے 6% سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ کر دیا گیا۔ ایڈجسٹمنٹ اندراج درج کیجیے۔

3۔ لیلا، میرا، اور نیہا ساجھے دار ہیں۔ سال آخر 31 مارچ 2013 کو 9% سالانہ کی شرح سے تین سال کا سرمایے پر سود لگانا بھول گئی ہیں۔ ان کے قائم سرمایے جن پر سود دیا جانا تھا ہیں: لیلا 80000 روپے، میرا 60000 اور نیہا 100000 روپے۔ تین سالوں کے دوران ان کا نفع اور نقصان تناسب حسب ذیل رہا

سال	لیلا	میرا	نیہا
2015-16	2	2	2
2014-15	4	5	1
2013-14	1	2	2

ایڈجسٹمنٹ اندراج (جرنل اینٹری) درج کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

2.8 اختتامی کھاتے (Final Accounts)

ساجھے داری فرم کے اختتامی کھاتے فردواحد کی ملکیت والے کاروبار کی طرح ہی تیار کیے جاتے ہیں ان میں صرف ایک ہی فرق ہوتا ہے اور وہ فرق ہے ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کا۔ جیسا کہ اس باب میں پہلے ذکر کیا گیا کہ ٹریڈنگ اور نفع ونقصان کھاتے (Trading and Profit & Loss Account) کی تیاری کے بعد خالص نفع یا نقصان کو ایک اور کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے جسے نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit and Loss adjustment Account) کہتے ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، نفع اور نقصان میں ساجھے دار کا حصہ، ساجھے دار کے قرض پر سود وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتے (Profit and Loss Appropriation A/c) کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ ایسا اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ کاروبار کے کاموں کے نتائج اور مالکان کے درمیان منافع کی تقسیم کے بیچ فرق کیا جاسکے۔ اختتامی کھاتوں اور نفع ونقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کی تیاری کو مثال 13 کی مدد سے واضح کیا گیا ہے۔

مثال 13

کپل اور ونیت ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال

کے لیے کھاتے کی کتابوں سے مندرجہ ذیل باقی بیلنس اخذ کیے گئے۔

نام	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
سرمایے	—	60,000
کپل	—	50,000
ونیت	—	2,800
یکم اپریل 2011 کو چالو کھاتے	—	—
کپل	—	—
ونیت	—	1,600
نکالی گئی رقوم:	—	—
کپل	12,000	—
ونیت	8,000	—
یکم اپریل 2016 کو اسٹاک	11,000	—
خریداری اور فروخت	54,000	80,000
واپسیاں	2,000	1,500
مزدوری	2,500	—
تنخواہیں	4,000	—
چھپائی اور اسٹیشنری	500	—
وصول شدہ بل	12,000	—
قابل ادا بل	—	2,000
دین داریاں اور لین داریاں	36,000	8,000
چھوٹ	1,200	1,500
کرایہ اور مقامی محصول	800	—

© NCERT Not to be Republished

ڈوبے قرض	1,400	—
انشورینس	400	—
پوسٹیج اور ٹیلیگرام	300	—
سیلزمین کا کمیشن	3,400	—
لینڈ اور بلڈنگ	24,000	—
پلاٹ اور مشینری	20,000	—
فرنیچر	13,500	—
اوورڈرافٹ	—	2,000
تجارتی اخراجات	400	—
دردست	500	—
در بینک	1,500	—
	2,09,400	**2,09,400**

© NCERT Not to be Republished

مندرجہ ذیل کو مدنظر رکھتے ہوئے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فرم کے اختتامی کھاتے تیار کیجیے:

a) اسٹاک 31 مارچ 2017 کو 18,000 روپیے تھا۔

b) قرض داروں پر %5 کا محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات بنانا ہے۔

c) واجب الادا تنخواہیں 1000 روپیے تھیں۔

d) 10 دسمبر 2016 کو 8000 روپیے مالیت کی اشیا آگ سے تباہ ہوگئیں۔ بیمہ کمپنی نے مطالبہ کے پورے نپٹارے کے طور پر 7000 روپیے دینے پر اتفاق کیا۔

e) سرمایہ پر %6 سالانہ سود دینا ہے اور نکالی گئی رقوم پر %6 سالانہ سود چارج کرنا ہے۔

f) کپل 1200 روپیے سالانہ تنخواہ پانے کا مستحق ہے۔

g) زمین اور عمارت پر %5، فرنیچر پر %10 اور پلانٹ اور مشینری پر %15 فرسودگی ختم کرنا ہے۔

حل:

31 مارچ 2017 کو ٹریڈنگ اور نفع اور نقصان کھاتہ

نام (.Dr)　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　جمع (.Cr)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
افتتاحی اسٹاک		11,000	فروخت	80,000	
خریداریاں	54,000		نفی: واپسیاں	2000	78,000
نفی: واپسیاں	1,500	52,500	اختتامی اسٹاک		18,000
مزدوری		2,500	آتشزدگی سے خراب ہوا مال		8,000
کل نفع		38,000	کل نفع		
		1,04,000	حاصل شدہ چھوٹ		**1,04,000**
تنخواہیں	4,000				
جمع: بقایا	1,000	5,000			38,000
چھپائی اور اسٹیشنری		500			1,500
کرایہ اور مقامی محصول		800			
انشورینس		400			
منظور کی گئی چھوٹ		1,2000			
تجارتی اخراجات		400			
ڈاک اور ٹیلیگرام		300			
ڈوبے قرضے	1,400				
جمع: محفوظ	1,800	3,200			
سیلزمین کا کمیشن		3,400			
آتشزدگی کی وجہ سے		1,000			
نقصان	(8,000–7,000)				

© NCERT Not to be Republished

تفصیلات		رقم	تفصیلات	رقم
فرسودگی				
زمین اور بلڈنگ	1200			
فرنیچر	1350			
پلانٹ اور مشینری	3,000	5,550		
خالص نفع		17,750		
نفع ونقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتے میں منتقل				
		39,500		**39,500**

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تفصیلات		رقم(روپیے)	تاریخ تفصیلات		رقم(روپیے)
سرمایہ پر سود			نفع اور نقصان		17750
کپل	3,600	6600	نکالی گئی رقوم پر سود (چھ ماہ کے لیے)		
کپل کو دی جانے والی تنخواہ		1200	کپل	360	
خالص نفع سرمایہ کھاتوں میں منتقل			ونیت	240	600
کپل	6,330				
ونیت	4,220	10550			
		18,350			**18350**

© NCERT Not to be Republished

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام (Dr) جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات	J.F.	کپل (روپیے)	ونیت (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F.	کپل (روپیے)	ونیت (روپیے)
	نکالی گئی رقوم		12000	8000		بیلنس b/d		2,800	1,600

3,000	3,600	سرمایہ پر سود	240	360	نکالی گئی رقوم پر سود
—	1,200	تنخواہ	5,80	1,570	بیلنس c/d
4220	6330	نفع کا حصہ			
8820	13,930				
8,820	**13,930**		**8,820**	**13,930**	
580	1,570	بیلنس c/d	8820	13930	

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

رقم (روپیے)		اثاثہ جات (Assets)	رقم (روپیے)		واجبات
	24,000	زمین اور بلڈنگ	2,000		اوور ڈرافٹ
22,800	1,200	نفی: فرسودگی	2,000		واجب الادا بل
	20,000	پلاٹ اور مشینری	8,000		قرض خواہ یا لین دار
17,000	3,000	نفی: فرسودگی	1,000		بقایا تنخواہیں
	13,500	فرنیچر			سرمایہ:
12150	1,350	نفی: فرسودگی		60,000	کپل
18000		اسٹاک	1,10,000	50,000	ونیت
	36,000	قرض دار			چالو کھاتے:
34200	1,800	نفی: محفوظ		1570	کپل
7,000		انشورینس کمپنی	2150	580	ونیت
12,000		قابل حصول بل			
1,500		نقد در بینک			
500		نقد درست			
1,25,150			**1,25,150**		

© NCERT Not to be Republished

اس باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

- ساجھے داری(partnership)
- ساجھا فرم(partnership firm)
- باہمی کارندگی (ایجنسی)(Mutual Agency)
- ساجھے داری معاہدہ نامہ(partnership Deed)
- سرمایہ پر سود(Interest on Capital)
- نکالی گئی رقوم پر سود(Interest on Drawings)
- اوسط مدت(Average period)
- ساجھے دار کو منافع کی ضمانت (Guarantee of profit to a partner)
- نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit and Loss Approtriation Account)
- ساجھے دار کا چالو کھاتہ(Partner's current A/c)
- قائم سرمایہ کھاتہ(Fixed Capital A/c)
- متغیر سرمایہ کھاتہ(Fluctuating Capital A/c)
- نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit & Loss adjustment A/c)

© NCERT Not to be Republished

خلاصہ

1۔ ساجھے داری کی تعریف اور اس کی اہم خصوصیات: انڈین پارٹنر شپ ایکٹ کے مطابق ''ساجھے داری، اشخاص کے اس تعلق کا نام ہے جو کسی کاروبار کے نفع نقصان میں شریک ہوں، خواہ اسے سب مل کر چلائیں یا ان کی طرف سے ان ہی میں سے کوئی فرد۔'' ساجھے داری کی اہم خصوصیات ہیں (i) ایک ساجھے داری کی تشکیل کے لیے کم از کم دو اشخاص کا ہونا ضروری ہے (ii) یہ ایک معاہدے کے ذریعے تشکیل کی جاتی ہے (iii) معاہدہ کسی قانونی کاروبار کو چلانے کے لیے ہونا چاہیے۔ (iv) نفع اور نقصان کی حصہ داری (v) ساجھے داروں ساجھے داروں کے درمیان باہمی کارندگی کا تعلق۔

2۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے معنی اور اس کے مندرجات: ایک دستاویز جس میں شراکت داری کی شرائط ہوتی ہیں جن پر ساجھے داروں کے درمیان اتفاق ہوا ہے، ساجھا معاہدہ نامہ، کہلاتا ہے۔ اس میں عموماً ساجھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام پہلوؤں کے بارے میں معلومات ہوتی ہے جیسے کاروبار کا مقصد، ہر ساجھے دار کے ذریعہ لگایا گیا سرمایہ، تناسب جس میں ساجھے دار نفع اور نقصان تقسیم کریں گے، سرمایے پر سود پانے کے مستحق ساجھے دار، قرض پر سود اور شمولیت کی صورت میں اپنائے جانے والے اصول، سبک دوشی، خاتمہ وغیرہ

3۔ کھاتہ داری پر لاگو ہونے والی پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات: اگر کچھ معاملات میں ساجھا معاہدہ نامہ خاموش ہو تو ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی متعلقہ دفعات لاگو ہوں گی۔ پارٹنرشپ ایکٹ کے مطابق: ساجھے دار مساوی طور پر منافع تقسیم کریں گے، کوئی بھی ساجھے دار معاوضے کا مستحق نہیں ہوگا، سرمایہ پر سود نہیں دیا جائے گا اور نکالی گئی رقم پر سود چارج نہیں کیا جائے گا لیکن اگر کسی ساجھے دار نے فرم کو قرض دیا ہے تو ایسی رقم پر وہ 6% سالانہ کی شرح سے سود کا مستحق ہوگا۔

4۔ قائم اور متغیر سرمائے کے طریقوں کے تحت سرمایہ کھاتوں کی تیاری: فرم کی کتابوں میں ساجھے داروں سے متعلق تمام لین دین کو ان کے سرمایہ کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے۔ سرمایہ کھاتے تیار کرنے کے درج ذیل دو طریقے ہیں: (i) متغیر سرمایہ کا طریقہ اور (ii) قائم سرمایہ کا طریقہ۔ متغیر سرمایہ کے طریقہ کے تحت، ساجھے دار سے متعلق تمام لین دین کو براہِ راست سرمایہ کھاتہ میں درج کیا جاتا ہے۔ قائم سرمایہ طریقہ کے تحت، سرمایہ کی رقم مقرر یا قائم رہتی ہے۔ سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقوم پر سود، نکالی گئی رقم، تنخواہ، کمیشن، نفع یا نقصان کے حصہ جیسے لین دین کو ایک علاحدہ کھاتہ میں درج کیا جاتا ہے جسے ساجھے دار کا چالو کھاتہ کہتے ہیں۔

5۔ نفع اور نقصان کی تقسیم: ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعہ دکھایا جاتا ہے جو کہ محض نفع اور نقصان کھاتہ کی توسیع ہے۔ اس کو عموماً سرمایہ پر سود اور ساجھے داروں کو دی گئی تنخواہ/کمیشن کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور نکالی گئی رقم پر سود اور نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق بیان شدہ خالص منافع کے ساتھ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ باقی چاہے منافع ہو یا نقصان اسے ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان تناسب میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ان کے متعلقہ سرمایہ کھاتوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

6۔ ساجھے دار کو کم از کم منافع کی ضمانت کی بجا آوری: بعض اوقات، ایک ساجھے دار کو اس کے منافع کے حصہ کے طور پر کم از کم رقم کی ضمانت بھی دی جا سکتی ہے۔ اگر کسی سال، اس کے منافع کی حصہ داری کے مطابق جوڑا گیا اس کے منافع کا حصہ اس کو دی گئی ضمانت شدہ رقم سے کم ہوتا ہے تو ایسی صورت میں خسارے کی تلافی کی ضمانت دینے والے ساجھے دار ایک اتفاق شدہ تناسب میں کرتے ہیں۔ یہ تناسب عموماً نفع اور نقصان میں حصہ داری کا تناسب ہوتا ہے۔ اگر ایسی ضمانت ان میں سے کسی ایک ساجھے دار نے دی ہو تب وہ اکیلے ہی خسارے کی رقم کو برداشت کرے گا۔

7۔ پچھلے ایڈجسٹمنٹ کی بجا آوری: اگر اختتامی کھاتے تیار ہو جانے کے بعد کچھ بھول چوک یا اصولی غلطیوں جیسے

© NCERT Not to be Republished

سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقوم پر سود، ساجھے دار کی تنخواہ، کمیشن وغیرہ کا پتہ چلے تو ایسی صورت میں نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے ان کو درست کیا جا سکتا ہے۔

8۔ ساجھے داری فرم کے اختتامی کھاتوں کی تیاری: ساجھے داری فرم اور تنہا ملکیتی ادارے کے اختتامی کھاتوں کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہوتا سوائے اس کے اس کہ ساجھے داری فرم کی صورت میں ساجھے داروں کے درمیان نفع اور نقصان کی تقسیم کو دکھانے کے لیے ایک اضافی کھاتہ بنایا جاتا ہے جسے نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کہتے ہیں۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی تعریف بیان کیجیے۔

2۔ 50 الفاظ میں وضاحت کیجیے کہ ساجھے داری معاہدے کا تحریری ہونا کیوں بہتر خیال کیا جاتا ہے۔

3۔ اُن اشیا کی فہرست بنایے جن کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ڈیبٹ یا کریڈٹ کیا جا سکتا ہے جب کہ:

(i) سرمایے قائم ہوں

(ii) سرمایے متغیر ہوں

4۔ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کیوں تیار کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

5۔ ایسے دو حالات بتایئے جن کے تحت ساجھے داروں کے قائم سرمایے میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

6۔ اگر ایک مقررہ رقم ہر سہ ماہی کے پہلے دن نکالی جائے تو ایسی صورت میں نکالی گئی کل رقم پر کتنی مدت کے لیے سود معلوم کیا جائے گا۔

7۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی غیر موجودگی میں، مندرجہ ذیل سے متعلق اصولوں کی وضاحت کیجیے:

i) نفع اور نقصان کی تقسیم

ii) ساجھے دار کے سرمایہ پر سود

iii) ساجھے دار کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود

iv) ساجھے دار کے قرض پر سود

v) ساجھے دار کو تنخواہ

© NCERT Not to be Republished

طویل جوابی سوالات

1۔ ساجھے داری سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہم خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔

2۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی غیر موجودگی میں ساجھا کھاتوں کے لیے موزوں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات کی تشریح کیجیے۔

3۔ ساجھے داری معاہدہ کا تحریری ہونا کیوں بہتر خیال کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

4۔ بیان کیجیے کہ مختلف صورتوں میں نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب کیسے لگایا جائے گا؟

5۔ ساجھے دار کو دی گئی منافع کی ضمانت پر نوٹ لکھیے۔

6۔ موجودہ ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان تناسب میں تبدیلی کے بارے میں آپ کا طرز عمل کیا ہوگا؟ فرضی اعداد و شمار کی مدد سے اپنے جواب کی تشریح کیجیے۔

عددی سوالات (Numerical Questions)

قائم اور متغیر سرمائے

1۔ ترپاٹھی اور چوہان ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں 1 جنوری 2015 کو ان کے سرمایے 60,000 روپیے اور 40,000 روپیے تھے۔ سال کے دوران انھوں نے 30,000 روپیے کا منافع کمایا۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق دونوں ساجھے دار 1000 روپیے ماہانہ تنخواہ اور 5% سرمایہ پر سود کے مستحق ہیں۔ ان کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر 5% سود چارج ہونا ہے۔ مدت سے قطع نظر، ترپاٹھی کا نکالی گئی رقم پر سود 12,000 روپیے اور چوہان کا 8,000 روپیے ہے۔ ساجھے دار کے کھاتے تیار کیجیے جب کہ ان کے سرمائے قائم ہیں۔

(**جواب:** ترپاٹھی کے چالو کھاتہ کا بیلنس 3600 روپیے اور چوہان کے چالو کھاتہ کا بیلنس 6400 روپیے)

2۔ انوبھا اور کاجل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور ان کا نفع نقصان تقسیم کرنے کا تناسب 2:1 ہے۔ ان کے سرمایے 10,000 روپیے اور 60,000 روپیے تھے۔ سال کے دوران منافع 45,000 کا ہوا۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق انوبھا کو 700 ماہانہ اور کاجل کو 500 روپیے ماہانہ تنخواہ دی جائے گی۔ سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ مدت کے آخر میں انوبھا کے ذریعہ کاروبار سے نکالی گئی رقم 8,500 روپیے تھی اور کاجل کے ذریعہ نکالی گئی رقم 6,500 رپیے

© NCERT Not to be Republished

تھی۔ نکالی گئی رقوم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ یہ فرض کرکے کہ سرمایہ کھاتہ متغیر ہے، ساجھے داروں کے سرمائے کھاتے تیار کیجیے۔

(**جواب:** انو بھا کے سرمایہ کھاتے کا بیلنس 109875 روپے، کاجل کے سرمایہ کھاتے کا بیلنس 70125 روپے)

منافعوں کی تقسیم

3۔ ہرشد اور دھیمن 1 اپریل 2016 سے ساجھا کاروبار میں ہیں۔ کوئی ساجھا معاہدہ نامہ نہیں بنایا گیا تھا۔ انھوں نے بالترتیب 4,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے بطور سرمایہ لگایا تھا۔ اس کے علاوہ، 1 اکتوبر 2016 کو ہرشد نے فرم کو 1,00,000 روپے کا قرض دیا تھا۔ طویل بیماری کے باعث ہرشد 1 اگست سے لے کر 30 ستمبر 2016 تک کاروباری سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکا۔ سال آخر 31 مارچ 2017 کو منافع کی رقم 1,80,000 روپے تھی۔ ہرشد اور دھیمن کے درمیان تنازعات اٹھ کھڑے ہوئے۔

ہرشد کا مطالبہ ہے کہ:

i) اسے 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ اور قرض پر سود دیا جانا چاہیے۔

ii) سرمایے کے تناسب میں منافع کی تقسیم ہونی چاہیے۔

دھیمن مطالبہ کرتا ہے کہ:

i) منافع کی تقسیم مساوی طور پر ہونی چاہیے۔

ii) ہرشد کی غیر موجودگی میں جتنے عرصے اس نے کاروبار کا انتظام کیا تھا اسے اس کے لیے 2000 روپے ماہانہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاہیے۔

iii) قرض اور سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا چاہیے۔

آپ کو ہرشد اور دھیمن کے درمیان تنازعات کا نپٹارا کرنا ہے اور نفع ونقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ بھی تیار کرنا ہے۔

(**جواب:** ہرشد کا منافع میں حصہ 88,500 روپے، دھیمن کا منافع میں حصہ 88,500 روپے)

© NCERT Not to be Republished

4۔ آکریتی اور بندو نے بغیر کسی ساجھا نامہ کے 1 اپریل 2016 کو کپڑا بنانے کا ساجھا داری کاروبار شروع کیا۔ انھوں نے 1 اکتوبر 2016 کو بالترتیب 5,00,000 روپے اور 3,00,000 روپے کا سرمایہ لگایا۔ اکریتی نے سود سے متعلق بغیر کسی معاہدہ کے فرم کو 20,000 روپے کا قرض دیا۔ مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع اور نقصان کھاتہ 43000 روپے کا منافع ظاہر کرتا ہے۔ منافع کی تقسیم اور سود کو لے کر ساجھے داروں میں اتفاق نہ ہوسکا۔ آپ کو ان کے درمیان منافع تقسیم کرنا ہے اور اپنے حل کے لیے دلیل بھی پیش کرنی ہے۔

(**جواب:** آکرتی اور بندو کے مساوی منافع کا حصہ 21,200 روپے)

5۔ راکھی اور شکھا ایک فرم میں ساجھا دار ہیں اور ان کے سرمایے بالترتیب 2,00000 روپے اور 3,00000 روپے ہیں۔ سال 2013-14 کے لیے فرم کا منافع 23,200 روپے ہے۔ ساجھا نامہ کے مطابق، شکھا کو 5,000 روپے ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی اور ساجھے داروں کے سرمایہ پر 10% سالانہ سود کی ادائیگی کے بعد منافع کو ساجھے داروں کے سرمایہ کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔ سال کے دوران راکھی نے 7,000 روپے اور شکھا نے 10,000 روپے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے نکالے۔ ساجھے داری معاہدہ کی رو سے تنخواہ اور سرمایہ پر سود منافع سے چارج کئے جاتے ہیں۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

(**جواب:** راکھی کے سرمایہ کھاتہ پر منتقل شدہ نقصان 34,720 روپے اور شکھا کے سرمایہ کھاتہ پر 52,080 روپے)

6۔ لوکیش اور آزاد ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے بالترتیب 50,000 روپے اور 30,000 روپے بطور سرمایہ لگائے ہیں۔ سرمایے پر سود 6% سالانہ کی شرح سے دیا جانا ہے۔ آزاد کو 2,500 سالانہ تنخواہ دی جاتی ہے۔ 2016 کے دوران، سرمایے پر سود کے حساب سے قبل لیکن آزاد کی تنخواہ کو چارج کرنے کے بعد منافع کی رقم 12,500 روپے تھی۔ منیجر کے کمیشن کے ضمن میں منافع کے 5% کا محفوظ (Provision) بنایا جانا ہے۔ منافع کی تقسیم کو ظاہر کرنے والے کھاتوں اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو تیار کیجیے۔

(**جواب:** لوکیش کے سرمایہ کھاتہ پر منتقل شدہ منافع 4,170 روپے اور آزاد کے سرمایہ کھاتہ پر 2,780 روپے)

7۔ منیش اور گریش کے درمیان ساجھے داری معاہدے کی رو سے:

i) منافعوں کی تقسیم مساوی طور پر ہوگی۔

(iii گریش جو کہ شعبہء فروخت کا انتظام سنبھالتا ہے مہیش کو تنخواہ دیے جانے کے بعد بچے خالص منافع (Net Profit) کے 10% کے برابر کمیشن کا مستحق ہوگا۔

(iv ساجھے داروں کے قائم سرمایے پر 7% سود دیا جائے گا۔

(v ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر 5% سود چارج کیا جائے گا۔

(vi منیش اور گریش کے قائم سرمایے 1,00000 روپیے اور 80,000 روپیے ہیں۔ انھوں نے بالترتیب 16,000 روپیے اور 14,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالی ہیں۔ 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع کی رقم 40,000 روپیے تھی۔

فرم کا نفع ونقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** منیش اور گریش کے سرمایہ کھاتہ میں 10,290 روپیے کا منافع منتقل ہوگا)

8۔ رام، راج اور جارج ساجھے دار ہیں اور 5:3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق، جارج کو کم ازکم 10,000 روپیے کی رقم منافع میں اس کے حصے کے طور پر ہر سال ملے گی۔ سال 2013 کے لیے خالص منافع 40,000 روپیے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** رام کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 18750 روپیے، راج کے سرمایہ کھاتہ میں 11250 روپیے اور جارج کے سرمایہ کھاتہ میں 10,000 روپیے)

9۔ امان، ببیتا اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں ان کا نفع اور نقصان تناسب 1 : 2 : 2 ہے۔ سریش کو ہر سال کم ازکم 10,000 روپیے بطور منافع ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس مد میں کوئی بھی خسارہ ببیتا کے ذریعے پورا کیا جائے گا 31 دسمبر 2016 اور 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے دو سالوں کا منافع بالترتیب 40,000 روپیے اور 60,000 روپیے ہوا تھا۔ دو سالوں کے لیے نفع اور نقصان کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سال 2005 کے لیے، امان کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ 16,000 روپیے، ببیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 14,000 روپیے، سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 10,000 روپیے اور سال 2006 کے لیے، امان کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 24,000 روپیے، ببیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 24,000 روپیے اور سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 12,000 روپیے)

© NCERT Not to be Republished

10۔ سمی اور سونو ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے فرم کا نفع اور نقصان کھاتہ 1,50,000 روپیے کا خالص منافع ظاہر کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل معلومات کو مدنظر رکھتے ہوئے نفع اور نقصان تصرف کا کھاتہ تیار کیجیے:

i) 1 اپریل 2012 کو ساجھے داروں کا سرمایہ: سمی 30,000 روپیے، سونو 60,000 روپیے۔

ii) 1 اپریل 2016 کو چالو کھاتوں کے بیلنس: سمی 3,000 روپیے (کریڈٹ)، سونو 15,000 روپیے (کریڈٹ)

iii) سال کے دوران ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم: سمی 20,000 روپیے، سونو 15,000 روپیے

iv) سرمایہ پر سود 5% سالانہ کی شرح سے دیا جانا ہے۔

v) نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے 6 ماہ کے اوسط پر سود چارج کیا جانا ہے۔

vi) ساجھے داروں کی تنخواہیں: سمی 12,000 روپیے اور سونو 9,000 روپیے۔ ساجھے داروں کے چالو کھاتے بھی ظاہر کیجیے۔

(**جواب:** سمی کے سرمایہ کھاتے میں منتقل شدہ منافع 92,587 روپیے اور سونو کے سرمایہ کھاتے میں 30,863 روپیے)

11۔ رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار تھے اور نفع ونقصان کو کاروبار میں اپنے ذریعہ لگائے گئے تناسب میں بانٹتے تھے جو کہ بالترتیب 80,000 روپیے اور 60,000 روپیے تھا۔ فرم نے 1 اپریل 2016 کو کاروبار شروع کیا۔ ساجھے داری معاہدے کے مطابق، سرمائے اور نکالی گئی رقوم پر بالترتیب 12% اور 10% سالانہ کی شرح سے سود لگانا ہے۔ رمیش اور سریش بالترتیب 2,000 روپیے اور 3,000 روپیے ماہانہ کی تنخواہ ملے گی۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے مندرجہ بالا ایڈجسٹ منٹ کرنے سے قبل منافع 10,0300 روپیے تھا۔ رمیش اور سریش نے بالترتیب 40,000 روپیے اور 50,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالی تھیں۔ رمیش کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر سود 2,000 روپیے اور سریش کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود 2,500 روپیے تھا۔ یہ فرض کرکے کہ ان کے سرمایہ متغیر ہیں نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** رمیش کے سرمایے کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 16,000 روپیے اور سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 12,000 روپیے)

12۔ سوکیش اور ونیتا ایک فرم میں ساجھے دار تھیں۔ ان کے ساجھاداری معاہدے کے مطابق:

i) سوکیش اور ونیتا منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کریں گے۔

ii) سرمایہ پر 5% سود دیا جائے گا۔

iii) ونیتا کو 600 روپیے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔

© NCERT Not to be Republished

31دسمبر 2013 کوفرم کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس لیے گئے۔

	سوکیش	ونیتا
	(روپے)	(روپے)
سرمایہ کھاتے	40,000	40,000
چالو کھاتے	7,200(کریڈٹ)	2,800(کریڈٹ)
نکالی گئی رقوم	10,850	8,150

سرمایہ پر سود کو چارج کرنے سے قبل اور ساجھے دار کی تنخواہ کو چارج کرنے کے بعد سال کا خالص منافع 9,500روپے تھا۔ساجھے داروں کے چالو کھاتے اور نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سوکیش کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 3300روپے اور ونیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 2,200روپے)

سرمایہ پر سود اور نکالی گئی رقوم پر سود حساب

13۔ راہل، روہت اور کرن نے 1اپریل 2016 کو بالترتیب 20,00,000روپے، 18,00000روپے اور 6,00000 روپے کے سرمائے سے ساجھا کاروبار شروع کیا۔مارچ 2017کوختم ہونے والے سال کے منافع کی رقم 1,35,000روپے تھی اوراس سال راہل نے 50,000روپے، روہت نے 50,000روپے اور کرن نے 40,000روپے کی رقوم کاروبار سے نکالیں۔ساجھے داروں کے درمیان 3:2:1کے تناسب میں منافع تقسیم کیا جاتا ہے۔5% سالانہ کی شرح سے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: راہل 1,00000روپے، روہت 90,000روپے، کرن 80,000روپے)

14۔ سن فلاور اور پنک روز نے 1اپریل 2016 کو بالترتیب 2,50,000روپے اور 1,50,000روپے کے سرمائے سے ساجھا کاروبار شروع کیا۔1اکتوبر 2016 کو انھوں نے فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 2,00000روپے ہونا چاہیے۔ نقد رقم کو کاروبار میں لگا کر یا نکال کر سرمایوں میں ضروری ایڈجسٹ منٹ کیے گئے۔سرمایے پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے 31مارچ 2017 کو سرمایہ پر سود کی رقم معلوم کیجیے۔

(جواب-سن فلاور کے سرمایہ پر مجموعی سود 22,500روپے اور پنک روز کے سرمایہ پر 17,500روپے)

15۔ 31مارچ 2017 کو کھاتوں کو بند کرنے کے بعد فرم کی کتابوں میں ماؤنٹین، ہل اور روک کے سرمایے بالترتیب 4,00000

© NCERT Not to be Republished

روپیے، 3,00000 روپیے اور 2,00000 روپیے تھے۔اسی اثنا میں یہ معلوم ہوا کہ سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود نہیں دیا گیا ہے۔سال کے دوران ہونے والے منافع کی رقم 1,50,000 روپیے تھی۔ ماؤنٹین نے 20,000 روپیے کاروبار سے نکالے تھے جب کہ ہل نے 15,000 روپیے اور روک نے 10,000 روپیے نکالے تھے۔سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** سرمایے پر سود: ماؤنٹین 37,000 روپیے، ہل 26,500 روپیے، روک 16,000 روپیے)

16۔ 31 مارچ 2017 کو نیل کانت اور مہادیو کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2013 کو بیلنس شیٹ

دین داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ روپیے	رقم (روپیے)
نیل کانت کا سرمایہ	10,00,000	متفرق اثاثے	30,00,000
مہادیو کا سرمایہ	10,00,000		
نیل کانت کا چالو کھاتہ	1,00,000		
مہادیو کا چالو کھاتہ	1,00,000		
نفع ونقصان تصرف کھاتہ	8,00,000		
مارچ2007	**30,00,000**		**30,00,000**

سال کے دوران مہادیو نے 30,000 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی-17-2016 کے دوران 10,00,000 روپیے منافع ہوا۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 5% سالانہ کی شرح سے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب:** نیل کانت کے سرمایہ پر سود 50,000 روپیے اور مہادیو کے سرمایہ پر سود 50,000 روپیے)

17۔ رشی ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اس نے حسب ذیل رقوم کاروبار میں سے نکالیں

1 مئی 2017	12,000 روپیے
31 جولائی 2017	6,000 روپیے

© NCERT Not to be Republished

30 ستمبر 2017	9,000روپے
30نومبر 2017	12,000 روپے
1 جنوری 2018	8,000روپے
31مارچ 2019	7,000روپے

نکالی گئی رقوم پر9% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے۔

(**جواب**: نکالی گئی رقوم پر سود2,295روپے)

18۔ مولی اور گولو کے سرمایہ کھاتے 1 اپریل 2016 کو40000 روپے اور 20000 روپے کے بیلنس دکھاتے ہیں۔وہ3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا اور نکالی گئی رقوم پر12% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جائے گا۔1 اگست 2016 کو گولو نے فرم کو10,000 روپے کا قرض دیا تھا۔سال کے دوران، مولی نے ہر ماہ کے شروع میں1,000 روپے ماہانہ کے حساب سے کاروبار سے رقم نکالی جب کہ گولو نے ہر ماہ کے آخر میں1,000 روپے ماہانہ کے حساب سے کاروبار سے رقم نکالی۔مندرجہ بالا ایڈجسٹ منٹ سے قبل سال کا منافع 20,950روپے تھا۔نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے نیز منافع کی تقسیم کو دکھایے۔

(**جواب**: نکالی گئی رقم پر سود: مولی780 روپے، گولو660 روپے ۔منافع مولی9,594روپے گولو6,396روپے)

19۔ راکیش اور روہن ساجھے دار ہیں اور بالترتیب40,000روپے اور30,000روپے کے سرمائے کے ساتھ 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔انھوں نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے مندرجہ ذیل رقوم کاروبار سے نکالیں۔

راکیش	ماہ	روپیے
	31 مئی 2016	600
	30 جون 2016	500
	31 اگست 2016	1000
	1 نومبر 2016	400
	31 دسمبر 2016	1500
	31 جنوری 2017	300
	1 مارچ 2017	700
روہن	ہر ماہ کے شروع میں	400

© NCERT Not to be Republished

6% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ یہ مان کر کہ کتابیں ہر سال 31 مارچ 2014 کو بند کی جاتی ہیں نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: راکیش کے ذریعہ نکالی گئی رقوم پر سود 126.50 روپے، روہن کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود 156 روپے (تقریباً)

20۔ ہمانشو ہر ماہ کے آخر میں 2500 روپے فرم سے نکالتا ہے۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق نکالی گئی رقوم پر 12% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ہمانشو کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: نکالی گئی رقوم پر سود 1,650 روپے)

21۔ بہرام ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے ہر ماہ کے شروع میں 12 مہینے تک 3000 روپے فرم سے نکالے۔ فرم کی کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند ہوتی ہیں۔ نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے اگر سود کی شرح 10% سالانہ ہو۔

(جواب: نکالی گئی رقوم پر سود 1,950 روپے)

22۔ راج اور نیرج ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ 1 اپریل 2017 کو ان کے سرمایے بالترتیب 2,50,000 روپے اور 1,50,000 روپے تھے۔ وہ منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرتے ہیں۔ 1 جولائی 2017 کو انھوں نے فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 1,00,000 روپے ہونا چاہیے۔ ساجھے داروں کے ذریعے نقد رقم لگا کر یا نکال کر سرمایے میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کیے گئے۔ سرمایے پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے آخر 31 مارچ 2018 کو دونوں ساجھے داروں کے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: راج 11,000 روپے اور نیرج 9,000 روپے)

23۔ امیت اور بھولا ایک کمپنی میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے نفع کا تناسب 3:2 ہے۔ ان کی ساجھے داری معاہدہ کے مطابق ان کی نکالی گئی رقوم پر سود کی شرح 10% سالانہ ہوگی۔ انہوں نے 2017 کے دوران بالترتیب 24,000 اور 16000 کی رقم نکالی۔ نکالی گئی رقم پر سود کا حساب اس مفروضہ پر لگایا گیا ہے کہ یہ رقوم پورے سال کے دوران برابری سے نکالی گئی ہے۔

(جواب: امیت کی نکالی گئی رقم پر سود 1200 اور بھولا پر 800 روپے ہے)

24۔ ہرلیش ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے سال 2006 کے دوران مندرجہ ذیل رقوم کاروبار سے نکالیں:

	روپیے
1 فروری	4,000
1 مئی	10,000
30 جون	4,000
31 اکتوبر	12,000

© NCERT Not to be Republished

نکالی گئی رقوم پر $7\frac{1}{2}$ سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ہریش کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر چارج کئے جانے والے سود کی رقم کو معلوم کیجیے۔

(**جواب:** نکالی گئی رقوم پر سود 1,075 روپے)

25۔ مینن اور تھامس ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ وہ مساوی طور پر منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے 2,000 روپے کی ماہانہ رقم کاروبار سے نکالی ہے۔ نکالی گئی رقوم پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں سال 2017 کے لیے مینن کے ذریعے نکالی گئی رقوم پر سود معلوم کیجیے:

i) رقوم ہر ماہ کے شروع میں نکالی گئی ہیں۔

ii) رقوم ہر ماہ کے درمیان میں نکالی گئی ہیں۔

iii) رقوم ہر ماہ کے آخر میں نکالی گئی ہیں۔

(**جواب:**: نکالی گئی رقوم پر سود (i) 1,300 روپے (ii) 1,200 روپے (iii) 1,100 روپے)

26۔ 31 مارچ 2017 کو کھاتے کی کتابیں بند ہونے کے بعد، رام، شیام اور موہن کے سرمایہ کھاتوں نے بالترتیب 24,000 روپے، 18,000 روپے، اور 12,000 روپے کے بیلنس دکھائے۔ بعد میں پتا چلا کہ سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے سود دینا یاد نہیں رہا۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع کی رقم 36,000 روپے تھی اور رام نے کاروبار سے 3,600 روپے کی رقم نکالی تھی جب کہ شیام نے 4,500 روپے اور موہن نے 2,700 روپے کی رقم کاروبار سے نکالی تھی۔ رام، شیام اور موہن کا نفع نقصان تقسیم کرنے کا تناسب 3:2:1 ہے۔ سرمایہ پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: رام کے سرمائے پر سود 480 روپے، شیام کے سرمایہ پر سود 525 روپے اور موہن کے سرمائے پر سود 435 روپے)

ساجھے داروں کو منافع کی ضمانت

27۔ امت سمت اور سمیکشا ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ سمیکشا کو کم از کم 8,000 روپے بطور منافع میں حصہ کی ضمانت کے طور پر امت اور سمت کے ذریعے دیے گئے۔ 31 مارچ 2017 کے اختتام پر منافع 36,000 روپے تھا۔ ساجھے داروں کے مابین منافع کی تقسیم کیجیے۔

(**جواب:** امت کو منافع 16,800 روپے، سمت کو 11,200 روپے، سمیکشا کو 8,000 روپے)

© NCERT not to be Republished

28۔ پنکی، دیپتی اور کاکو ساجھے دار ہیں اور منافع کو 5:4:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ کاکو، کو یہ ضمانت دی گئی کہ کسی بھی سال منافع میں اس کا حصہ 5,000 روپیے سے کم نہ ہوگا۔ اگر کوئی خسارہ اس ضمن میں ہوتا ہے تو اسے پنکی اور دیپتی مساوی طور پر برداشت کریں گی۔ اس سال منافع کی رقم 40,000 روپیے تھی۔ منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

(**جواب:** پنکی اور دیپتی ہر ایک کے ذریعہ برداشت کیا جانے والا خسارہ 500 روپیے)

29۔ ابھے، سدھارتھ اور کسم ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور منافع کو 5:3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ کسم کو منافع میں حصے کے طور پر کم از کم 1,000 روپیے ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس ضمن میں آنے والا کوئی بھی خسارہ سدھارتھ کے ذریعے برداشت کیا جائے گا۔ 31 مارچ 2016 اور 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع بالترتیب 40,000 روپیے اور 60,000 روپیے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** سال 2016۔ ابھے 20,000 روپیے، سدھارتھ 10,000 روپیے، کسم 10,000 روپیے
سال 2017۔ ابھے 30,000 روپیے، سدھارتھ 18,000 روپیے، کسم 12,000 روپیے)

30۔ رادھا، میری اور فاطمہ ساجھے دار ہیں اور 5:4:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ فاطمہ کو یہ ضمانت دی گئی کہ اسے اس کے منافع میں حصہ کے طور پر کسی بھی سال 5000 روپیے سے کم نہیں ملیں گے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال منافع کی رقم 35,000 روپیے تھی۔ فاطمہ کو دی گئی منافع کی ضمانت شدہ رقم میں اگر کوئی کمی ہوتی ہے تو اسے رادھا اور میری 3:2 کے تناسب میں برداشت کریں گی۔ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

(**جواب:** برداشت کیا جانے والا خسارہ: رادھا 900 روپیے اور میری 600 روپیے)

31۔ ایکس، وائی اور زیڈ ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ زیڈ کا منافع میں ایکس اور وائی کے ذریعے ضمانت شدہ حصہ کم از کم 8,000 روپیے ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں خالص منافع 30,000 روپیے تھا ہر ایک ساجھے دار کو واجب الادا رقم کی نشاندہی کرنے کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** منافع: ایکس کو 13,200 روپیے، وائی کو 8,800 روپیے، زیڈ کو 8,000 روپیے)

© NCERT not to be Republished

32۔ ارون، بابی اور چنٹو ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 2:2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھے داری معاہدے کے مطابق، فرم کے منافع سے قطع نظر، چنٹو کو کم از کم 60,000 روپیے دیے جانے ہیں۔ اس ضمن میں اگر کوئی خسارہ ہوتا ہے تو اسے ارون کے ذریعے برداشت کیا جائے گا۔ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر سال 2013 کو منافع (i) 2,50,000 ہو (ii) 3,60,000 ہو۔

(**جواب:** (i) ارون کو منافع 90,000 روپیے، بابی کو 1,00,000 روپیے اور چنٹو کو 60,000 روپیے

(ii) ارون کو منافع 1,44,000 روپیے، بابی کو 1,44,000 روپیے اور چنٹو کو 72,000 روپیے)

33۔ اشوک، برجیش اور چینا ساجھے دار ہیں اور 2:2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ اشوک اور برجیش نے چینا کو ضمانت دی کہ اس کا منافع کسی بھی سال 20000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔ 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال میں منافع کی رقم 70,000 روپیے تھی۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** منافع اشوک کو 25,000 روپیے، برجیش کو 25,000 روپیے اور چینا کو 20,000 روپیے)

34۔ رام، موہن اور سوہن بالترتیب 5,00,000 روپیے، 2,50,000 روپیے اور 2,00,000 روپیے کے سرمایے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیئے جانے کے بعد منافع حسب ذیل طرح سے تقسیم ہوگا رام ½، موہن 1/3 اور سوہن 1/6 لیکن رام اور موہن نے سوہن کو ضمانت دی ہے کہ اس کا منافع کسی بھی سال 25,000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔ سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل سال 31 مارچ 2013 کے اختتام پر خالص منافع 2,00,000 روپیے ہوا۔ منافع کی تقسیم دکھایئے۔

(**جواب:** رام کو منافع 48,000 روپیے، موہن کو 32,000 روپیے اور سوہن کو 25,000)

35۔ امت، ببیتا اور سونا نے ایک ساجھے داری کی فرم تشکیل کی۔ حسب ذیل شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے منافع کی تقسیم کا تناسب 3:2:1 رکھا گیا۔

i) سونا کا منافع میں ضمانت شدہ حصہ کسی بھی سال 15000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔

ii) ببیتا یہ ضمانت دیتی ہے کہ فرم کے لیے اس کے ذریعے کمائی گئی کل رقم گذشتہ پانچ سالوں کی اس میں اوسط کل کمائی کے برابر ہوگی جب کہ وہ کاروبار کو اکیلے چلا رہی تھی (یہ کمائی 25,000 روپیے ہے) 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال

© NCERT Not to be Republished

میں خالص منافع 75,000 روپیہ ہے۔ فرم کے لیے بیتا کے ذریعے کمائی گئی کل رقم 16,000 روپیے تھی۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: سرمایہ کھاتوں پر منتقل شدہ منافع: امت کے 41,400 روپیے، بیتا کے 27,600 روپیے، اور سونا 15,000 روپیے)

پچھلے ایڈجسٹمنٹ (Past adjustment)

36۔ 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال میں x، y اور z کا خالص منافع 60,000 روپیے تھا۔ اسے ان کے منافع کے تناسب 3:1:1 میں باٹا گیا۔ اسی اثنا میں یہ پتا چلا کہ درج ذیل لین دین کو کتابوں میں درج نہیں کیا گیا ہے:

i) 5% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود

ii) x، y اور z کے ذریعے بالترتیب نکالی گئی رقوم 700 روپیے، 500 روپیے اور 300 روپیے پر سود۔

iii) ساجھے دار کی تنخواہ: x کی 1,000 روپیے، y کے 1500 روپیے سالانہ

ساجھے داروں کے سرمایے قائم تھے جو کہ اس طرح تھے x کا 1,00,000 روپیے، y کا 80,000 روپیے اور z کا سرمایہ 60,000 روپیے۔ ایڈجسٹمنٹ اندراج کو درج کیجیے۔

(**جواب:** x ڈیبٹ 2,500 روپیے، y کریڈٹ 2,400 روپیے اور z کریڈٹ 100 روپیے)

37۔ ہیری، پورٹر اور علی کی فرم، جو کہ 2:2:1 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں کچھ عرصہ سے قائم ہے۔ علی منافع میں ہیری اور پورٹر کے ساتھ مساوی حصہ چاہتا ہے اور ساتھ ہی وہ ایسی ہی تبدیلی منافع کی تقسیم کے تناسب میں بھی چاہتا ہے۔ ہیری اور پورٹر اس پر متفق ہیں۔ گذشتہ تین برسوں کا منافع حسب ذیل ہے:

2014-15	22,000 روپیے
2015-16	24,000 روپیے
2016-17	29,000 روپیے

ایک واحد روزنامچہ اندراج کے ذریعے منافع کا ایڈجسٹمنٹ دکھایئے۔

(جواب: ہیری (ڈیبٹ) 5,000 روپیے، پورٹر (ڈیبٹ) 5,000 روپیے اور علی (کریڈٹ) 10,000 روپیے)

38۔ منو اور سرشٹی ساجھے دار ہیں اور 2:3 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو فرم کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

© NCERT not to be Republished

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

دین داریاں(Liabilities)		رقم (روپیے)	اثاثے(Assets)		رقم(روپیے)
منو کا سرمایہ	30000		نکالی گئی رقوم		
سرشٹی کا سرمایہ	10,000	40000	منو	4,000	
			سرشٹی	2,000	6000
			دوسرے اثاثے		34,000
		40,000			**40,000**

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع 5,000 روپیے تھا جو کہ ساجھے داروں کے درمیان اتفاق شدہ تناسب میں تقسیم کیا گیا۔ لیکن سرمایہ پر %5 سالانہ کی شرح سے اور نکالی گئی رقوم پر %6 سالانہ کی شرح سے سود نہیں دیا گیا تھا۔ 6 ماہ کی اوسط بنیاد پر نکالی گئی رقوم پر سود کا ایڈجسٹمنٹ اور اس کا اندراج کیجیے۔

(جواب: منو (ڈیبٹ) 288 روپیے اور سرشٹی (کریڈٹ) 288 روپیے)

39۔ 31 مارچ 2013 کو نکالی گئی رقوم، منافع وغیرہ کے ایڈجسٹمنٹ کے بعد ایلیون، مونو اور احمد کے سرمایہ کھاتوں کا بیلنس بالترتیب 80,000 روپیے، 60,000 روپیے اور 40,000 روپیے تھا۔ بعد میں پتا چلا کہ سرمایہ پر سود اور نکالی گئی رقوم پر سود نہیں دیا گیا۔

ساجھے دار %5 سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیے جانے کے مستحق تھے۔ سال کے دوران ایلیون، مونو اور احمد نے بالترتیب 20,000 روپیے، 15,000 روپیے اور 9,000 روپیے کی رقمیں کاروبار سے نکالی تھیں۔ نکالی گئی رقوم پر چارج کیا جانے والا سود اس طرح تھا: ایلیوین 500 روپیے، مونو 360 روپیے اور احمد 200 روپیے۔ سال کے دوران خالص منافع کی رقم 1,20,000 روپیے تھی۔ منافع تقسیم کرنے کا تناسب 3:2:1 تھا۔ ضروری ایڈجسٹمنٹ اندراجات کیجیے۔

(جواب: ایلیوین (ڈیبٹ) 570 روپیے، مونو (کریڈٹ) 10 روپیے اور احمد (کریڈٹ) 560 روپیے)

40۔ آزاد اور بنی مساوی ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایے بالترتیب 40,000 روپیے اور 80,000 روپیے ہیں۔ سال کے لیے کھاتے تیار ہو جانے کے بعد پتہ چلا کہ منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر %5 سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ نہیں کیا گیا جیسا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے کیا جانا تھا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگلے سال کے شروع میں ایک

© NCERT Not to be Republished

ایڈجسٹمنٹ روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

(جواب: آزاد (ڈیبٹ) 1,000 اور بنی (کریڈٹ) 1,000)

41۔ کویتا اور پردیپ ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے چندن نامی شخص کو منیجر رکھا جس کو وہ 750 روپیے ماہانہ تنخواہ دیتے ہیں۔ چندن نے 20000 روپیے کاروبار میں بطور ڈپازٹ جمع کیے جس پر 9% سالانہ کی شرح سے سود قابل ادا ہے۔ سال 2017 کے اختتام پر (منافع کی تقسیم کے بعد) یہ فیصلہ کیا گیا کہ 1 جنوری 2014 سے چندن کو منافع میں 1/6 حصہ کے لیے ساجھے دار مانا جائے۔ اور اس کے ڈپازٹ کو اس کا سرمایہ خیال کیا جائے جس پر دوسرے ساجھے داروں کی طرح 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ سرمایہ پر سود کو چارج کرنے کے بعد فرم کا منافع حسب ذیل تھا۔

2014	منافع	59,000 روپیے
2015	منافع	62,000 روپیے
2016	نقصان	(4,000) روپیے
2017	منافع	78,000 روپیے

مندرجہ بالا صورت کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج کیجیے۔

(جواب: کویتا (ڈیبٹ) 360، پردیپ (ڈیبٹ) 240 اور چندن (کریڈٹ) 600)

42۔ موہن، وجے اور انل ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایہ کھاتوں کا بیلنس بالترتیب 30,000 روپیے، 25,000 روپیے اور 20,000 روپیے ہے۔ سرمایہ کھاتوں کا بیلنس 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال پر ہوئے 24,000 روپیے کے منافع کو ساجھے داروں کے درمیان ان کے منافع کے تناسب میں بانٹ دینے کے بعد آیا ہے۔ سال کے دوران موہن، وجے اور انل نے بالترتیب 5,000 روپیے، 4,000 روپیے اور 3,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالی تھیں۔ بعد ازاں، حسب ذیل بھول چوک کا پتہ چلا:

a) 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود چارج نہیں کیا گیا۔

b) نکالی گئی رقوم پر سود: موہن 250 روپیے، وجے 200 روپیے، انل 150 روپیے کو کتابوں میں درج نہیں کیا گیا۔

روزنامچہ اندراجات کے ذریعے ضروری اصلاح کیجیے۔

(**جواب:** انل کا سرمایہ کھاتہ (ڈیبٹ) 550 روپیے اور موہن کا سرمایہ کھاتہ (کریڈٹ) 550 روپیے)

© NCERT Not to be Republished

43۔ انجو، منجو اور ممتا ساجھے دار ہیں جن کا قائم (Fixed) سرمایہ بالترتیب 10,000 روپے، 8,000 روپے اور 6,000 روپے تھی۔ ساجھے داری معاہدہ کے مطابق سرمایہ پر سود کی شرح 5 فی صد سالانہ کا بھی بندوبست تھا۔ مگر پچھلے تین سال سے ان کی کوئی بھی روزنامچہ اندراج نہیں کی گئی۔ تین سال کے دوران نفع کے تقسیم کا تناسب مندرجہ ذیل ہے

سال	انجو	منجو	ممتا
2014	4	3	5
2015	3	2	1
2016	1	1	1

مندرجہ بالا صورت کے لیے ضروری روزنامچہ اور ایڈجسمنٹ تیار کریں

(**جواب:** ممتا (Dr)200 روپے، انجو (Cr)100 روپے اور منجو (Cr)100 روپے)

44۔ دنکر اور رویندر ساجھے دار تھے اور ان کا نفع اور نقصان کا تناسب 2:1 تھا۔ سال کے آخر میں 31 دسمبر 2017 کو، ان کے کھاتہ کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس اخذ کیے گئے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
سرمایہ		
دنکر		2,35,000
رویندر		1,63,000
نکالی گئی رقوم		
دنکر	6,000	
رویندر	5,000	
افتتاحی کھاتہ	35,100	
خریدوفروخت	2,85,000	3,75,800
آمدواپسی	2,200	
واپسیاں	3,000	2,200
اسٹیشنری	1,200	

© NCERT Not to be Republished

مزدوری	12,500	
قابلِ وصول بل	45,000	32,000
چھوٹ	900	400
تنخواہیں	12,000	
کرایہ اور ٹیکس	18,000	
انشورینس کی قسط	2,400	
پوسٹیج	300	
متفرق اخراجات	1,100	
کمیشن		3,200
دین دار اور لین دار	95,000	40,000
بلڈنگ	1,20,000	
پلانٹ اور مشینری	80,000	
سرمایہ کاری	1,00,000	
فرنیچر اور سامان منقولہ	26,000	
ڈوبے قرضے	2,000	
ڈوبے قرضوں کا پرووِیژن		4,600
قرض		35,000
قانونی اخراجات	200	
آڈٹ فیس	1,800	
نقد در دست	13,500	
نقد در بینک	23,000	
	8,91,200	**8,91,200**

© NCERT Not to be Republished

حسب ذیل ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اختتامی کھاتہ(final Accounts) تیار کیجیے۔

a) 31 دسمبر 2017 کو اسٹاک 42,500 روپیے تھا۔

b) قرض داروں(Debtors) پر 5% کے لیے محفوظ برائے مشکوک قرضات(Prov. of bad debts) بنانا ہے۔

c) واجب الادا کرایہ 1,600 روپیے تھا۔

d) واجب الادا مزدوریاں 1,200 روپیے تھیں۔

e) سرمایہ پر 4% سالانہ کی شرح سے سود دینا ہے اور نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنا ہے۔

f) دنکر اور رویندر 2,000 روپیے سالانہ تنخواہ کے مستحق ہیں۔

g) رویندر 1,500 روپیے کمیشن کا مستحق ہے۔

h) بلڈنگ پر 4% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 6% اور فرنیچر اور فکسچر پر 5% کی شرح سے فرسودگی (Depreciation) چارج کرنا ہے۔

i) قرض پر واجب الادا سود کی رقم 350 روپیے تھی۔

(جواب: کل منافع 81,500 روپیے، خالص منافع 32,200 روپیے، دنکر کا سرمایہ 2,47,627 روپیے، رویندر کا سرمایہ 1,71,573 روپیے، بیلنس شیٹ کا جوڑ 5,29,350 روپیے)

45۔ کاجول اور سنی ساجھے دار تھے اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے تھے۔ 31 دسمبر 2015 کو ختم ہونے والے سال میں ان کے کھاتے کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس لیے گئے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم(روپیے)	کریڈٹ رقم(روپیے)
سرمایہ		
کاجول		1,15,000
سنی		91,000
(1.4.2005 کو) چالو کھاتے		
کاجول		4,500

© NCERT Not to be Republished

سنی	3,200	
نکالی گئی رقوم		
کاجول	6,000	
سنی	3,000	
افتتاحی اسٹاک	22,700	
خریداری اور فروخت	1,65,000	2,35,800
سال آنے کا بھاڑہ	1,200	
واپسیاں	2,000	3,200
چھپائی اور اسٹیشنری	900	
مزدوری	5,500	
قابلِ وصول اور قابلِ ادا بل	25,000	21,000
چھوٹ	400	800
تنخواہیں	6,000	
کرایہ	7,200	
انشورینس کی قسط	2,000	
اخراجات سفر	700	
متفرق اخراجات	1,100	
کمیشن		1,600
قرض دار اور قرض خواہ	7,4000	78,000
عمارت	85,000	
پلانٹ اور مشینری	70,000	
موٹر کار	60,000	
فرنیچر اور سامان منقولہ	15,000	

© NCERT Not to be Republished

ڈوبے قرضے	1,500	
مشکوک قرضوں کے پروویژن		2,200
قانونی اخراجات	300	25,000
آڈٹ فیس	900	
نقد در دست	7,500	
نقد در بینک	12,000	
	5,78,100	**5,78,100**

© NCERT Not to be Republished

حسب ذیل ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اختتامی کھاتے تیار کیجیے:

a) 31 مارچ 2015 کو اسٹاک 37,500 روپیے کا تھا۔

b) ڈوبے قرضے 3,000 روپیے، قرض داروں پر محفوظ برائے مشکوک قرضات 5% کے لیے بنانا ہے۔

c) پیشگی ادا کرایہ 1,200 روپیے تھا۔

d) واجب الادا مزدوریاں 2,200 روپیے تھیں۔

e) سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دینا ہے اور نکالی گئی رقوم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنا ہے۔

f) کاجول 1,500 روپیے سالانہ تنخواہ پانے کی مستحق ہے۔

g) پیشگی ادا بیمہ 500 روپیے تھا۔

h) بلڈنگ پر 4% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 5% کی شرح سے، موٹر کار پر 10% کی شرح سے اور فرنیچر اور فکس چر (Fixture) پر 5% کی شرح سے سود چارج کیا جانا تھا۔

i) 20 جنوری 2015 کو 7000 روپیے مالیت کا مال آگ سے تباہ ہو گیا تھا۔ مطالبہ کے پور نپٹارہ کے لیے بیمہ کمپنی 5,000 روپیے کی ادائیگی پر راضی ہوئی۔

(**جواب:** کل منافع 84,900 روپیے، خالص منافع 48,000 روپیے، کاجول کا چالو کھاتہ 27,369 روپیے سنی کا چالو کھاتہ 12,931 روپیے، بیلنس شیٹ کا جوڑ 3,72,500 روپیے)

آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے جوابی فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-I

1۔ (i) غلط (ii) غلط (iii) درست (iv) غلط

2۔ (i) صحیح (ii) صحیح (iii) صحیح (iv) غلط (v) غلط (vi) غلط

اپنی فہم کی جانچ کیجیے II

1۔ (i) قرض پر سود 6% سالانہ دیا جائے گا۔

(ii) سرمایہ پر سود نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی نکالی گئی رقم پر سود چارج کیا جائے گا۔

(iii) ساجھے دار کو تنخواہ اور کمیشن نہیں دیا جائے گا۔

(iv) منافع کی تقسیم مساوی طور پر ہوگی۔

2۔ منافع: رینا 33750 روپے، رمن 33750 روپے

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-III

1۔ سرمایہ پر سود، رانی 9,600 روپے، سُمن 7,200 روپے

2۔ a) منافع: پریہ 78,750 روپے، کاجل 47,250

b) منافع کوئی نہیں، سرمایہ پر سود: پریہ 54,000 روپے، کاجل 72,000 روپے

© NCERT Not to be Republished